

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٢٣

الله

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

مرنی سے ملے

مرنی کے بعد

مرحومین کی بخشش کے بہترین اعمال

۱۹۰

روزمرہ کی منتخب دعائیں

لَا إِلَهَ إِلَّا إِنْشَادُكَ لِنَفْسِي مِنَ الظَّالِمِينَ

بخاری الحصال شواب

تمام موئین اور مومنات سے استدعا ہے کہ جب اس کتاب سے مستفید ہوں تو تمام موئین اور مومنات و مندرجہ ذیل ناموں کو دعائے خیر اور سورۃ فاتحہ میں یاد رکھیں۔

آغا واحد حسین ابن آغا محمد حسین، سیدہ سیکنہ بی عرف چھکو بی بنت سید سعادت علی خاں، سیدہ مقصومہ بی بنت سید سعادت علی خاں، زہرہ بی بنت سید سعادت علی خاں سید لیاقت علی خاں ابن سید سعادت علی خاں، آغا یوسف حسین ابن واحد حسین، آغا محمد حسین (عرف عموں جان) ابن آغا واحد حسین، آغا اقبال حسین عرف (بالو) ابن آغا یوسف حسین، شازیہ آغا بنت آغا محمد حسین (عموں جان)، آغا جعفر حسین ابن آغا محمد حسین (عموں جان)، سید میر آغا حسین زیدی ابن سید میر ذاکر حسین زیدی، سیدہ قدیسه بی بی بنت سید شمشاد حسین، سید شہنشاہ حسین زیدی ابن سید میر آغا حسین زیدی، سید مصطفیٰ حسین زیدی ابن سید میر آغا حسین زیدی، سید عباس رضا زیدی (عرف سیمہ) ابن سید میر آغا حسین زیدی، سید اصفیٰ حسین زیدی ابن سید میر آغا حسین زیدی، سید سلطان رضا ابن سید جعفر حسین، سید شوکت علی زیدی ابن سید محمد علی زیدی، سید محمد علی زیدی ابن سید علی نقی زیدی، سید مسلم حسین زیدی ابن سید میر ذاکر حسین زیدی، شبیر بانو بنت سید میر ذاکر حسین زیدی، سید کاظم حسین زیدی ابن سید میر ذاکر حسین زیدی، سید اعجاز حیدر زیدی ابن سید میر کاظم حسین زیدی، شبیر سید مصطفیٰ حیدر زیدی ابن سید الیاس حیدر زیدی، سید باقر حسین زیدی، صوبیدار حسین بن علی ابن صادق علی سیدہ عقیلہ بنت صوبیدار حسین بن علی، سید حیدر زیدی ابن سید محمد سلطان زیدی، کنیز مصطفیٰ بنت سید محمد حیدر سلطان، کنیز شبیر بنت سید محمد حیدر سلطان، کنیز نسب بنت سید محمد حیدر سلطان، سید محمود سلطان زیدی ابن سید حیدر سلطان زیدی، سید مسعود سلطان زیدی ابن سید حیدر سلطان زیدی، طاہرہ سلطان بنت سید احمد سلطان زیدی، سید جاد میرزا ابن سید مصطفیٰ میرزا، خواجہ اظہر عباس ابن خواجہ نذر عباس، سید عارف رضا ابن سید مقدس حسین، آغا یاور علی ابن آغا جعفر علی، آغا اقبال ابن آغا جعفر علی، آغا آفتاب علی ابن آغا جعفر علی، آغا تاجور علی ابن آغا یاور علی، آغا ہبر ابن آغا یاور علی، سیدہ مظہر بنت آغا مظہر علی، افسر سلطان بنت آغا عباس علی، سرور سلطان بنت آغا عباس علی، سید فرجت علی جعفری ابن سید فراست علی،

سید شروت علی جعفری ابن سید فرحت علی جعفری، سید اکرم حسین ابن سید عابد حسین رضوی،
 سید اعظم حسین ابن سید عابد حسین رضوی، سید ہاشم حسین ابن سید عابد حسین رضوی، سید یاور
 حسین ابن سید عابد حسین رضوی، عزیز زہرہ بنت سید عابد حسین رضوی، سید عارف حیدر ابن
 سید اسلم حسین زیدی، آغا کاظم حسین ابن آغا احمد حسین، آغا جعفر حسین ابن آغا احمد حسین،
 سید طیب نقوی ابن سید مصطفیٰ نقوی، یاسین مرزا عراقی، ڈاکٹر نزہت (ہینا) بنت قیصر، مختاری،
 باشانی، بیگم زوجہ سید باقر حسین، اشرف زوجہ آغا جعفر حسین، سید ظافر ابن سید باقر، سید حامد علی کاظمی،
 مخصوصہ خاتون بنت سید کاظم حسین رضوی، سید علی مهدی کاظمی ابن سید حامد علی کاظمی، سیدہ نیر کاظمی
 بنت سید حامد علی کاظمی، سید کاظم مهدی کاظمی ابن سید حامد علی کاظمی، احسان دانش ابن دانش علی،
 سید محمد ذکری نقوی ابن سید مؤمن علی نقوی، سیدہ منور سلطان زوجہ سید ذکری بنت سید سلطان احمد نقوی،
 آغا محمد سردار ابن سردار علی، خورشیدہ زہرہ بنت سید حکیم عابد حسین، انیس زہرہ بنت سید حکیم
 عابد حسین، مظہر علی شریف ابن عباس علی شریف، سید ولی احسن ابن سید تقی احسن، سیدہ بنت آغا
 احمد حسین، سید شاکر حسین رضوی ابن سید اقبال حسین رضوی، شہید سید اقبال حیدر زیدی ابن
 سید کاظم حسین زیدی، آغا شاہد علی (عرف بنتے) ابن آغا عباس علی، سید ذاکر علی ابن سید ناصر
 حسین، صادق میرزا ابن سید مصطفیٰ میرزا، ضیاء زوجہ رفتہ علی، کھنوباتی بنت آغا احمد حسین،
 آغا اوصاف حسین ابن آغا واصف حسین، ممتاز ابن محمد حسین، رخسارہ حیدر زوجہ خورشید حیدر،
 سیدہ صفیر فاطمہ زوجہ سید حامد حسین زیدی، صفیر فاطمہ بنت وحید حسین، زہرہ سلطان عرف
 بے بی باتی بنت آغا احمد حسین۔ کلثوم بی بی بنت محمد تقی

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام مومنین و مومنات اور ہمارے بزرگوں کی مغفرت فرمائیں اور انہیں
 اپنی رحمت کے سامنے میں جواہر مخصوصین میں جگہ عطا فرمائی اور ان کے ذمہ رہ جانے والے تمام
 حقوق کو درگز فرمائیں اور ان کے صدقے میں اور ان کے درجات میں بلندی عطا فرمائیں
 بالخصوص شہدائے جلوس عاشرہ شہدائے چہلم (آمین)

دعاؤں کے طالب

خاکپائے محمد و آل محمد
بیگم آغا محمد حسین، پسران و دختران

مرنے سے پہلے

مرنے کے بعد

مرحومین کی بخشش کے بہترین اعمال

اور

روز مرہ کی دعائیں

ناشر

محمد علی بکٹ ڈپو

اینڈ آر یو میڈیا ڈی کامپنیز نیشنل

زہرا گارڈن دوکان نمبر ۲، نزد محل شاہ خراسان، پریش روڈ، سولھ بار بائز ریسٹ، کراچی

Phone: 021-32242991 Cell: 0300-2985928



مشخصات کتاب

مرنے سے پہلے، مرنے کے بعد	نام کتاب
جیولانی پرنس 0300-2343346	کپوزنگ



فہرست

صفحہ	
11	سکرات موت کے وقت یہ اعمال انجام دیں
18	مرنے کے فوراً بعد یہ اعمال انجام دیں
19	غسل میت کے وقت یہ اعمال انجام دیں
20	کفن پہناتے وقت یہ عمل انجام دیں
20	کفن پہنانے کے بعد یہ اعمال انجام دیں
21	نمازِ جنازہ کے وقت یہ اعمال انجام دیں
22	نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد یہ اعمال انجام دیں
25	قبستان پہنچ کر یہ اعمال انجام دیں
31	تلقین پڑھنے کے بعد یہ اعمال انجام دیں
32	قبو بند کرتے وقت یہ اعمال انجام دیں
36	وفن کے بعد پہلی رات یہ اعمال انجام دیں
37	وفن کے اگلے دن یہ اعمال انجام دیں
44	دعائے عدیلہ
53	دعائے حفظ ایمان
55	زیارت عاشورہ اور دعائے صفوان
82	ہر پریشانی اور مشکل میں پڑھنے کی ذکر

فہرست

صفحہ	فہرست
82	دعا نے توبہ
83	دعا کے آغاز اور ختم کے آداب
84	وہشت کی رات کے اعمال
84	مرحوم کے چالیسویں کی رات کے اعمال
85	مرحوم کے چالیسویں کے دن کے اعمال
86	اتوار کے دن کی نمازو دُعا
87	لوکی کے رشتہ کے لیے
88	دعا برائے دفعہ سحر
89	دعا نے صمنی قریش
97	میاں بیوی میں اختلاف ڈور کرنے کے لیے
97	اولاد کو فرمانبردار بنانے کے لیے

اس کتابچے

میں دیئے گئے اعمال کو میری حالتِ سکرات سے فتن ہونے تک
میرا کوئی دوست یا رشتہ دار انجام دے تو امید ہے کہ رحمتِ خدا ہم
دونوں کے شاملی حال ہو جائے گی اور ہم دونوں بخش دیئے
جائیں گے۔



مولانے کائنات

حضرت امام علیؑ فرماتے ہیں

کیا زندگی کی مدتِ ختم ہونے سے پہلے غلطت سے بیدار ہونے والا کوئی نہیں؟



امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب

نوح البلاغہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

”خد اتم پر رحمت کرے۔ سفر کی تیاری کرو کیونکہ

تمہارے درمیان کوچ کا تقارہ نج پھا ہے۔“

موت کا منفی خوف عام لوگوں کے دلوں میں شدت سے مبالغہ آمیز ہے وہ
موت کو ایک جگہ سے دوسرا جگہ منتقلی نہیں بلکہ ثابودی سمجھتے ہیں۔ لہذا اپنے کسی پیارے
کے مرنے پر فقط چیخ دیکھار اور رو نہ دھونے ہی کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔
حالانکہ وہ مرنے والا اُس وقت ان کی طرف سے کیتے جانے والے بہت
سے ایسے اعمال کا محتاج ہوتا ہے جو اُس کی تکالیف کو ختم اور سمرت و شادمانی عطا کرنے
والے ہوتے ہیں۔

وہ چاہتا ہے کہ اُس کے لئے وہ اعمال انجام دیئے جائیں جو اُسے موت کی
سختیوں اور پریشانیوں سے نجات دیں تاکہ اُسے سکون ملے اور وہ ایک نئی جگہ جانے
کے لئے تیار ہو سکے۔

جس طرح کسی دوسرے ملک جانے کے لئے وہاں کے موسم اور سفری
ضروریات کی چیزوں انسان ساتھ رکھتا ہے اسی طرح اُسے عالم آخرت کے سفر کے لئے
وہاں کی ضرورت کی چیزوں کو ساتھ لیتا ضروری ہے۔

اپنی دنیاوی زندگی میں اعمال صالحہ کے ساتھ کچھ ایسے اقدامات کرنا بھی ضروری ہیں جو اس فرموت کی تیاری شمار ہوں۔

مثلاً اپنے کسی ایسے عزیز یادوست کا انتخاب جو موت اور اس کے بعد کے مراحل میں اس کے لئے وہ اعمال انجام دے جو شارع مقدس اور علماء نے پہلے سے بیان کئے ہوئے ہیں اور مرٹلے والے کتاب پیچے میں درج ہیں کہ سمجھداری اور عقلمندی کا سہی تقاضہ ہے کہ انہیں انجام دیا جائے۔

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

”جب حضورؐ سے سوال کیا گیا:

کون ساموں نے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے؟ تو حضورؐ نے فرمایا:

”موت کو سب سے زیادہ یاد رکھتا ہے اور رسولؐ سے زیادہ خود کو اس کے لئے تیار رکھتا ہے۔“

ضروری نہیں ہے کہ کتاب پیچے میں دیئے گئے اعمال کو فقط ایک ہی شخص انجام دے بلکہ مرنے والے کے متعدد رشتہ دار، عزیز اور اس کی تجھیز و تخفیں میں شریک افراد بھی ساتھ ساتھ ان اعمال کو انجام دیں تو انشاء اللہ رحمت خدا سب ہی کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی اور مرنے والا اور اعمال انجام دینے والے سب اس حال میں واپس جا رہے ہوں گے کہ ان کے ذمے گناہ کا ایک ذرہ بھی باقی نہ ہو گا۔

جو کسی مرنے والے کے لئے ان اعمال کو انجام دے گا، خدا نے چاہا تو اس احسان کے بدالے جو اس نے مرنے والے پر کر کے اس کی عاقبت کو تغیر کیا ہے، خدا

اُس کے مرنے پر کسی اور کو اس کے لئے ان اعمال کے انجام دینے کی توفیق عطا کرے گا اور یہ باہمی احسان ایک اسی دائیگی خوشی پر مشتمل ہو گا جس کو سب برزخی زندگی میں دنیا کی خوشنگوار یادوں کے طور پر یاد رکھیں گے اور اُس کے متعلق باتیں کر کے خوش ہوا کریں گے۔

مرنے والا تو نجات پاہی جائے گا البتہ ان منحصر اعمال کی انجام دہی سے مندرجہ ذیل عظیم فائدے ان اعمال کے انجام دینے والے کوئی حاصل ہوں گے مثلاً

- ۱۔ اُس کے ذمے کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔

- ۲۔ قدم قدم پر دس، دس کروڑ نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی۔

- ۳۔ قدم قدم پر دس، دس کروڑ درجات بلند کیے جائیں گے۔

- ۴۔ کوہ احمد کے وزن کے برابر ثواب اُس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔

- ۵۔ دس کروڑ فرشتے قیامت تک اُسکے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

- ۶۔ دس کروڑ فرشتے اُسکی تدفین میں شریک ہونگے۔

- ۷۔ اُس کے لئے پہلی صراط وسیع تر ہو جائے گا۔

- ۸۔ دروازہ بہشت پر سات کروڑ فرشتے اُس کا استقبال کریں گے۔

- ۹۔ اس قدر نیکیاں عطا ہوں گی جتنا سورج کی روشنی تمام چیزوں پر پڑتی ہے۔

- ۱۰۔ قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے محفوظ رہے گا۔

- ۱۱۔ جنت میں پلا حساب و کتاب داخل ہو گا۔

- ۱۲۔ قیامت کے دن عرشِ خداوندی کے سامنے میں ہو گا۔

امام

جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

جب خدا نے ابلیس لھین کو اولاد آدم پر اس قدر سلطان دے دیا تو
حضرت آدم نے بارگاہِ رب الحضرت میں عرض کیا کہ:
اے میرے پروردگار! تو نے میری اولاد پر شیطان کو
سلطان کر دیا اور اُسے اولاد آدم کی رگوں میں خون کی مانند حرکت
کرنے کی طاقت بھی عطا کر دی تو ایسی حالت میں، میں اور میری
اولاد کیا کریں گے۔

خدا نے ارشاد فرمایا:
میں نے تمہارے لئے اور تمہاری اولاد کے لئے مقرر
کر دیا ہے کہ ہر گناہ ایک اور ہر نیکی دس گناہ لکھی جائے گی۔
حضرت آدم نے عرض کی:

”خداوند! اور بڑھاوے، تو ارشاد ہوا: ”تو بہ کا دروازہ
کھلا ہے، جب تک آخری سانس گلے تک موجود ہو گی میں بخش
دلوں گا اور کسی کی پرواہ نہ کروں گا۔

یہ سن کر حضرت آدم نے عرض کیا:
یہ میرے لئے کافی ہے۔
(وسائل الشیعہ)

روايات میں یہ کہ

”جو شخص دعا اور صدقے کے ذریعے (مردوں سے) خیر خواہی کرتا ہے
تو خدا اس پر بغیر حساب و کتاب کے جنت کو واجب کر دیتا ہے۔“

رسول خدا ﷺ نے فرمایا

اپنے درہم و دینار کی نسبت
ابنی عمر کے بارے میں زیادہ بخیل (کنجوس) بنو۔

امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

”اے ہلِ گوا!

”دنیا ایک گز رگاہ ہے اور آخرت (ہیشہ) رہنے کی جگہ،
ابنی گز رگاہ سے اپنے (ہیشہ) رہنے کی جگہ کے لئے سامان مہیا
کرو اور دنیا کو اپنے دل سے نکال لو قتل اس کے کہ تمہارے بدن
اس سے نکال لئے جائیں۔“

نوت: لہذا اس کتاب پر میں درج وہ تمام دعا میں مرنے والے کے نئے ضرور پڑھی
جائیں تاکہ مرحوم اور یہ دعا میں پڑھنے والے سب نجات یافتہ ہو جائیں۔

سکراتِ موت کے وقت یہ اعمال انجام دیں

میرے وہ رشتہ دار یا عزیز جو میرے قریب ہی موجود ہوں جب مجھے میں آثارِ موت دیکھیں اور محسوس کریں کہ اب میری آپ سے جداگانہ قریب ہے تو مجھے

۱۔ قبل درخ کریں۔

۲۔ کلماتِ وصیت پڑھوادیں۔

یہ وہ کلمات ہیں جو رسول خدا نے مولا علیؑ کو تعلیم کیئے تھے اور فرمایا تھا کہ:

”اس بات کو پڑے باندھ لو اور اپنے اہل بیت اور اپنے
شیعوں کو اس کی تعلیم دو۔“

اور ساتھ میں حضورؐ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ:
”یہی بات مجھے جبرائیلؑ نے بتائی ہے۔“

.....
وہ کلمات یہ ہیں

اللَّهُمَّ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الرَّحِيمُ إِنِّي عَاهِدُ
إِلَيْكَ فِي دَارِ الدُّنْيَا إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَمَحْدُوكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ
الْبَعْثَ حَقٌّ وَأَنَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَالْقُدْرَةُ وَالْمِيزَانُ حَقٌّ وَأَنَّ الدِّينَ كَمَا
وَصَفْتَ وَالْإِسْلَامُ كَمَا شَرَعْتَ وَالْقُولُ كَمَا حَدَثْتَ وَأَنَّ الْقُرْآنَ
كَمَا آنَزْتُ وَأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ جَزَى اللَّهُ عَنِّي مُحَمَّدًا أَخْيَرَ الْجَزَاءِ
وَحَيَّنَا اللَّهُ مُحَمَّداً بِالْأَلْسَلَامِ اللَّهُمَّ يَا عُذْلَتِي عِنْدَ كُرْتَيْقَيْ وَيَا صَاحِبِيْ

عِنْدَ شِدَّتِي وَيَا وَلَيْ نَعْتَقِي إِلَهِي وَاللهُ أَبَأْيَ لَا تَكْلِينِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةً
عَذِّنِ فَإِنَّكَ إِنْ تَكْلِينِي إِلَى نَفْسِي أَقْتَرِبُ مِنَ الشَّرِّ وَأَتَبَاعَدُ مِنَ الْخَيْرِ
وَأَنِّسْ فِي قَبْرِي وَحَشِّي وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا يَوْمَ الْقَالَكَ

ترجمہ: اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ہم بیان نہایت رحم
کرنے والے ایسیں اس دنیا کے گھر میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ
تیرے سوا کوئی معبد و نیمیں تو واحد لاشریک ہے اور حضرت محمد تیرے بندے اور رسول
ہیں، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، مردوں کا دوبارہ اٹھایا جانا حق ہے، قضا و قدر اور
میزان اعمال حق ہیں اور (یقیناً) قرآن اس طرح ہے جس طرح تو نے نازل کیا ہے اور
بے شک تو معبد حقیقی ہے، خدا و میر عالم ہماری طرف سے حضرت محمدؐ کو جزاء خیر دے
اور خداوند عالم حضرت محمدؐ کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھے، اے اللہ تو میری تکفیروں میں
میرا زادراہ و تو شر ہے، سختیوں کے موقع پر میرا ساختی ہے، میری نعمتوں کا ولی ہے، میرا
اور میرے آبا و اجداد کا معبد ہے، مجھے میرے نفس کے سپرد آنکھ جھکنے کی دیر کے لئے
بھی نہ کر، ورنہ میں شر سے قریب اور خیر سے دور تر ہو جاؤں گا میری قبر کی وحشت میں
میرا نہیں بنتا میرا یہ عہد اپنے پاس رکھنا، جب میں تیری ذات سے ملاقات کروں۔

۳۔ خدا پر حسن ظن کی تلقین کیجئے۔

پیارے بھائی! ہو سکتا ہے کہ اپنی کمزوریاں اور گناہ مجھے ملاقات پر دردگار سے
خوفزدہ کر رہے ہوں تو مجھے ان لمحات میں تسلی دیجئے گا اور خدا پر حسن ظن کی تلقین کیجئے گا۔
کیونکہ رسول خدا نے حسن ظن کو جنت کی قیمت قرار دیا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ:

”کہیں ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کسی شخص کو اس وقت موت آ جائے لہ وہ خدا پر حسن ظن نہ رکھتا ہو۔“

۳۔ مجھے کلمہ پڑھوادیں۔

عزیز بھائی یہ لحاظ مجھ پر سخت ہوں گے کوشش کیجئے گا کہ مجھے کلمہ پڑھوادیں کیونکہ

===== رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں کہ:

”اپنے مرنے والوں کو لا إلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَيْفَ تلقين کرو، کیونکہ جس کا آخری کلمہ لا إلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو وہ سید حاجت میں جائے گا۔“

آپ ﷺ نے مزید فرمایا:

”یہ عمل گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔“

کلمے کو پڑھانا یوں بھی ضروری ہے کہ

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

”جو شخص بھی مر نے لگتا ہے اس پر ابلیس اپنے شیطانوں کو مقرر کر دیتا ہے تاکہ وہ اسے کفر اختیار کرنے پر آمادہ کریں اور اسے دین کے بارے میں خیک میں ڈال دیں اور یہ سلسلہ روح نکلنے تک جاری رہتا ہے..... لہذا تم جب اپنے کسی مر نے والے کے پاس ہو تو مرتبے وقت اسے کلمہ اور شہادتیں کی تلقین کرتے رہو۔“

ایک اور مقام پر

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

”نماز میں اول وقت کی پابندی سے خود فرستے مرتبے وقت
کلمکی تلقین کرتے ہیں۔“

آپ کے پاس ابھی وقت ہے بھائی آپ بھی اپنی نمازوں کو اول وقت میں
ادا کیا کریں۔

۵۔ بارہ آنحضرت کی امامت کا اقرار کروادیں۔

عزیز بھائی مجھے ۱۲ آنحضرت کی امامت کا اقرار اس طرح کروادیں تو میرے حق
میں لکھنا بہتر ہو جائے یعنی مجھے پڑھوادیں:

رَضِيَتُ بِاللَّهِ رَبِّنَا وَبِالْإِسْلَامِ دِينِنَا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِعَلِيٍّ إِمَاماً
وَبِالْخَيْرِ وَالْحُسْنَى وَعَلَيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُؤْنَى وَعَلَيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلَيٍّ
وَالْخَيْرِ وَالْحُسْنَى وَالْخَلِيفِ الصَّالِحِ الْمُمْتَنَى وَسَادَةِ وَقَادَةِ إِلَهٍ أَتَوْلَى وَمِنْ
أَعْدَاءِهِمْ أَتَبَرَّ.

۶۔ میرے سر بانے دعائے عدیلہ پڑھتے رہیں

آپ میرے سر بانے دعائے عدیلہ پڑھتے رہیے گا تاکہ وقت مرگ میرا
ایمان زائل ہونے سے محفوظ ہو جائے۔

(دعائے عدیلہ صفحہ نمبر 44 پر ملاحظہ کریجئے)

۷۔ مجھے کلماتِ فرج بھی پڑھوادیں جو یہ ہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَّا إِلَهٌ عَلَيْهِ الْعَظَيْمُ سُبْحَانَ اللَّهِ
رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبِيعِ وَرَبِّ الْأَرْضَيْنِ السَّبِيعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بِنَهْنَ وَ
رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظَيْمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

۸۔ مہربانی کریں مجھے یہ دعا بھی پڑھوادیں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الْكَثِيرَ مِنْ مَعْاصِيَكَ وَأَقْبِلْ مِنْ الْيَسِيرَ مِنْ
طَاعَتِكَ يَامَنْ يَقْبُلُ الْيَسِيرَ مِنْ طَاعَتِكَ وَيَعْفُ عَنِ الْكَثِيرِ أَقْبِلْ
مِنْ الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِ الْكَثِيرِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفْوُ الْغَفُورُ اللَّهُمَّ
ارْجِعْنِي فِي أَنْكَ رَحِيمًا.

ترجمہ: اے میرے معبدو! میرے کثیر گناہوں کو معاف کر دے اور میری تھوڑی سی
اطاعت کو قبول کر لے۔ اے وہ ذات جو تھوڑی سی اطاعت کو قبول کرتی ہے اور بہت
سے گناہوں کو معاف کرتی ہے مجھ سے تھوڑی سی عبارت و اطاعت کو قبول فرم اور
بہت سی نافرمانیوں کو معاف کر دے یقینا تو بہت ہی بخشنے والا اور معاف کر دینے والا
ہے۔ اے اللہ! مجھ پر حرم فرم اک تو بہت بڑا حرم کرنے والا ہے۔

۹۔ معاف کرنے کی درخواست کیجئے۔

میرے اردو گرو موجودہ شہزاداروں سے خصوصاً میری والدہ سے معاف کرنے
کی درخواست کریں۔

۱۰۔ اگر ہو سکے تو مجھے سات بار ان الفاظ میں تلقین پڑھوادیں:

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مِنْ كُلِّ عَذَابٍ نَّفَارٍ وَمِنْ شَرِّ النَّارِ۔

ترجمہ: میں خداۓ عظیم کی، جو کہ عرش عظیم کا رب ہے، پناہ طلب کرتا ہوں، ہر نقصان دہ رگ سے اور جہنم کی آگ کے شر سے۔

۱۱۔ مجھے ایسے مقام پر لے جائیں جہاں میں اکثر نمازیں پڑھا کرتا تھا۔

اگر آپ محبوں کریں کہ میری جان نکلنے میں تکلیف ہو رہی ہے تو برائے مہربانی مجھے وہاں لے جائیں جہاں میں اکثر نمازیں پڑھا کرتا تھا۔ آپ کی یہ مہربانی میری تکلیف کو کم کر دے گی۔

۱۲۔ مختلف سوروں کی تلاوت کیجئے۔

آپ رشتہ داروں یا دوستوں میں سے کوئی میرے قریب سورہ یسیں، سورہ والصافات، سورہ الحزادب اور سورہ حسکی تلاوت کر دیں تو میری روح ملاقات پر ورودگار کے لئے آسانی سے تیار ہو جائیگی۔

۱۳۔ آیت الکری کی تلاوت کیجئے۔

آپ کا میرے نزدیک آیت الکری پڑھنا میرے لئے بہت آسانی کا باعث ہو گا۔

۱۴۔ میرے لئے آیت سُخْرَةُ الْكَلِيلِ تلاوت کیجئے۔

سورہ اعراف آیت ۵۲ جسے آیت سُخْرَةُ کہا جاتا ہے یہ بھی میرے لئے تلاوت کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سَيَّةٍ أَيَّامٍ ثُمَّ
 اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الظَّلَامَ بِظُلْمَهُ حَتَّىٰ هَا دَوَّالَ الشَّمَسِ
 وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسْخَرَتٍ بِإِمْرِهِ هُنَّ الْأَلَّهُ الْخَلُقُ وَالْأَمْرُ هُنَّ تَلَرَكُ اللَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧﴾

سورہ بقرہ کی آخری ۳ آیات بھی میرے لئے تلاوت کریں۔ ۱۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 إِنَّمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ هُنَّ تَبَدُّلُوا مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ
 تُخْفُونَ هُنَّ بِإِيمَانِكُمْ بِهِ اللَّهُ هُنَّ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ هُنَّ اللَّهُ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾ أَمَّنِ الرَّسُولُ بِمَا أُنزَلَ إِلَيْهِ وَمِنْ رَبِّهِ
 وَالْمُؤْمِنُونَ هُنْ كُلُّ أَمَّنِ إِلَلَهٖ وَمَلِكُهُ وَكُثُرُهُ وَرُسُلُهُ عَلَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
 أَحَدٍ مِّنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا هُنَّ غُفْرَانَكَ رَبِّنَا وَإِلَيْكَ
 الْمَصِيرُ ﴿٩﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا هُنَّ لَهَا مَا كَسَبُوا وَعَلَيْهَا مَا
 اكْتَسَبُوا هُنَّا لَا تُؤَاخِذُنَا إِنْ نَسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا هُنَّا وَلَا تُحِيلْ
 عَلَيْنَا إِنَّهُ أَكْبَرُ مَا حَمَلْنَا عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا هُنَّا وَلَا تُحِيلْنَا مَا لَا
 طَاقَةَ لَنَا بِهِ هُنَّا وَاعْفُ عَنَّا هُنَّا وَاغْفِرْ لَنَّا هُنَّا وَارْحَمْنَا هُنَّا أَنْتَ مَوْلَانَا
 فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ﴿١٠﴾

زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن کیجئے۔ ۱۶

اس کے علاوہ بھی اگر دیگر لوگ جتنا تلاوت قرآن میرے نزدیک
 کر سکیں برائے مہربانی کریں۔

جانشی کے وقت یا اعمال بھی انجام دیجئے۔ ۱۷

برائے مہر یا جانشی کے وقت، یعنی سکرات کے وقت

☆ مجھے تہران چھوڑیں۔

☆ میرے ہاتھ پاؤں کی حرکت کو روکنے کی کوشش نہ کریں۔

☆ میرے پاس رونا و چلت و پکارتے کریں۔

☆ میرے سر ہانے زیادہ باتیں نہ کریں۔

مندرجہ بالا تمام امور بگروہات میں سے ہیں۔

مجھے مذکورہ بالا امور جتنا ہو سکے کرواتے رہیں یہاں تک کہ وہ لمحہ آجائے

جس میں آپ سے جدائی اور خدا اور مخصوصین سے ملاقات ہو جائے۔

اے میرے دوستو اور عزیزو! خدا حافظ! اگر چہ مجھ پر آپ کا رونا فطری ہو گا

لیکن بہر حال میں اس دنیاوی زندگی کی مصیبتوں اور شیطان کے شر سے رہائی پا گیا مگر

خیال رکھیے گا کہ آپ ابھی اس مرحلے سے نہیں گزرے۔ شیطان کہیں آپ کو فریب

دے کر راہ حق سے بھکاندے۔ اپنے حال پر گریز کرنا آپ کے لئے زیادہ بہتر ہو گا۔

میر نامہ اعمال تو سوائے ثواب جاریہ کے اعمال کے بند ہو گیا مگر آپ کا نامہ اعمال

کھلا ہے۔ اس وقت کو غنیمت جائیں کہ ہم سب یک بعد دیگرے جلد ایک دوسرے

سے ملاقات کرنے والے ہیں۔

مرنے کے فوراً بعد یہ اعمال انجام دیجئے

۱۔ میری تجویز و تکفین اور قنیں میں جلدی کریں۔

میرے عزیز دا میری تجویز و تکفین اور قنیں میں جلدی کریں کیونکہ امام محمد باقرؑ رسول خدا سے نقل کرتے ہیں کہ

صلوات اللہ علیہ حضور الامام رسلم نے فرمایا کہ:

"اے لوگو! تم میں سے کسی کا عزیز اگر رات کو مر جائے تو میں نہ دیکھوں کہ تم صبح کا انتظار کرو یادِ دن کو مرے تو رات کا انتظار کرو..... انہیں جلدِ دن کی آرام گاہوں کی طرف لے جاؤ تاکہ خدا کی رحمت تمہارے شامل حال ہو۔"

۲۔ میرے دوستوں، عزیز دوں اور رشتہ داروں کو میرے مرنے کی اطلاع دیں۔

۳۔ میرے اعضاے پُدن کے ساتھ ایسا بچئے۔

منتخب ہے کہ میرے جڑوں، ٹھوڑی اور ناگنوں کے انکھوں کو باندھ دیں۔ ہاتھوں کو پہلوؤں کے ساتھ سیدھا کرو۔ اور ناگنوں کو سیدھا کر کے مجھ پر کپڑا ڈال دیں۔

غسل میت کے وقت یہ اعمال انجام دیں

۱۔ مجھے غسل دیتے وقت آپ ذکرِ خدا اور استغفار میں مشغول رہیں۔

۲۔ جب میرے پُدن کو دہان غسل کروٹ دلائیں تو کہیں:

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوُكَ

ترجمہ: پروردگار تیری معافی، تیری معافی اس بندے کے شامل حال رہے۔

يَا إِيَّاكَمْ إِنَّ هَذَا بَدْنُ عَبْدِكَ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ أَخْرَجْتَ رُوحَهُ مِنْ
بَدْنِهِ وَفَرَقْتَ بَيْنَهُمَا فَعَفَوْكَ عَفْوُكَ.

ترجمہ: خدا یا! یہ تیرے مومن بندے کا بدن ہے، تو نے ابھی اس کی روح کو بدن سے
ٹکال لیا ہے اور ان دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی ہے بس تیری بخشش اور معافی اس
کے شامل حال رہے۔

کفن پہناتے وقت یہ عمل انجام دیں

۱۔ مجھے کفن پہنادیں۔

پھر مجھے کفن شریعت کے میں مطابق پہنادیں نیز کفن کے ساتھ رکھی جانے
والی چیزیں بھی رکھو دیں۔

نوٹ: کفن کے آداب وغیرہ کے لیے کفن کے کتابچے یا سامان سفر آخرت بیک حاصل
کریں۔

کفن پہنانے کے بعد یہ اعمال انجام دیجئے

۲۔ مخصوص عقین کا گلگیہ میرے منہ میں رکھیں۔

ایک عقین کا گلگیہ جس پر توحید و رسانی کی گواہی اور آئمہ اطہار کے نام اور ان
کی امامت کا اقرار لکھا ہوا ہے میرے منہ میں رکھ دیا جائے۔ انشاء اللہ سوال منکروں کی
کے وقت یہ عقین خود جواب دے گا اور آپ کی اس مہربانی کی وجہ سے میری یہ منزل بھی
آسمانی سے طے ہو جائے گی۔ (نوٹ: یہ عقین سامان سفر آخرت بیگ میں رکھا ہوا ہے
اور درست القائم میں بھی دستیاب ہے)

- ۲ شہادت نامہ کفن میں میرے ساتھ رکھ دیں۔

میرے ساتھ کفن میں وہ شہادت نامہ جو میں نہ اپنی زندگی میں کم از کم چالیس موئین سے دستخط کرو کر کھا ہے اُسے میرے ساتھ رکھ دیں اور اس کے بعد گواہ حضرات اور تمام حاضرین سے یہ جملے عربی اور اردو دونوں میں کہلوائیں کہ:

(میرا نام لیں) نَسْتَوِدْعُكُ اللَّهُ وَالشَّهِـَادَةُ وَالْقُرْأَنُ وَالْخَاءُ مَوْعِدَةٌ
عَنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَنَفَرَ أَعْلَمُكَ السَّلَامُ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

ترجمہ: (میرا نام لیں) تمہیں ہم اللہ کے پسروں کرتے ہیں، اس شہادت، اقرار اور برادری کے ساتھ جو تمہارے درمیان قائم ہے جبکہ سب کچھ رسول خدا کے پاس بطور امانت موجود ہے ہم تمہیں سلام، خدا کی رحمت اور برکت کے ساتھ رخصت کرتے ہیں۔

نمازِ جنازہ کے وقت یہ اعمال انجام دیں

میرا جنازہ اُس جگہ لے آئیں جہاں میری نمازِ جنازہ پڑھائی جائے گی۔

۱- جب میرے جنازہ پر آپ کی نگاہ پڑھتے تو آپ یہ دعا پڑھیں:

إِنَّا يَلْهُو إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُ أَكْبَرُ، هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ رِزْنَا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَعَزَّزُ بِالْقُدْرَةِ وَقَهَرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ۔

ترجمہ: یقیناً ہم اللہ کی کے لئے ہیں اور یقیناً اس ہی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں، خدا بہت بڑا ہے، یہ وہی چیز ہے، جس کی خبر ہمیں خدا اور اس کے رسول نے دی ہے

اور خدا اور اس کے رسول نے بالکل صحیح فرمایا ہے، بارہ الہا! ہمارے ایمان اور ہماری تسلیم میں اضافہ فرمایا تمام تعریفیں اسی اللہ کے شایان شان ہیں جس نے اپنی عزت اور سرفرازی سب کو دکھادی ہے اور موت کے ذریعے اپنے بندوں پر غالب اور مسلط ہے۔

اور یہ دعا پڑھیں:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَهُ يَجْعَلُنِي وَمِنَ السَّوَادِ الْمُخْتَيَرِ.

ترجمہ: اُس خدا کا شکر ہے کہ جس نے مجھے ان لوگوں میں سے قرانہ میں دیا، جو بے ایمان اور کافر ہیں اور ہلاکت میں بجا ہیں۔

میری نماز جنازہ پڑھیں۔

پھر کسی عالم باطل کی اقتداء میں میری نماز جنازہ پڑھیے۔ اس کا ایک عظیم فائدہ آپ کو یہ ملے گا کہ بقول امام صادق خدا آپ کے لئے جنت کو واجب قرار دے گا، سوائے اس کے جو منافق یا والدین کا نافرمان ہوا اور بقول رسول خدا آپ کے گذشتہ اور آئندہ کے تمام گناہ بھی معاف کر دے گا۔

اور اگر آپ میرے دفن تک میرے ساتھ رہے تو میری قبر پر مٹی ڈالتے وقت تک ہر قدم کے بد لے آپ کا ایک قیراط کا ثواب ملے گا اور قیراط کا وزن کو واحد کے برابر ہے۔

نماز جنازہ پڑھنے کے بعد یہ اعمال انجام دیں

۱۔ نماز جنازہ پڑھنے کے بعد میرے جنازے کو کاندھوں پر اٹھا کر قبرستان کی جانب لے چلیں۔

اس مہربانی کا پروگار آپ کو یہ اجر دے گا کہ بقول حضرت امام علی رضا آپ

اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائیں گے جیسے ماں نے ابھی جنم دیا ہے کہ اب آپ پر کوئی گناہ باقی نہیں رہا۔

حضرت موسیٰ السلام کو پروردگار عالم نے

جنازہ کے ساتھ ساتھ چلنے کا یہی ٹواب بیان فرمایا تھا کہ:
 ”میں اپنے ملائکہ کا ایک گروہ ان کے لئے مقرر کروں گا،
 جن کے پاس علم ہوں گے جو ان کی قبر سے محشر تک تشیع کریں گے۔
 تمہارا بڑا فائدہ آپ کو یہ نصیب ہو گا کہ

رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں کہ:

”کوئی مومن جو اہل جنت سے ہو جب اسی دنیا سے رخصت ہوتا ہے تو خدا کو اس بات سے حیاء آتی ہے کہ وہ ان لوگوں کو عذاب دے جنہوں نے اس مومن کے جنازہ کو اٹھایا اور جو اس کی میت کے پیچھے پیچھے چلے اور جنہوں نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔“

بعض روایات میں ہے کہ:

مومن کو قبر میں پہلا تخفہ یہ ملتا ہے کہ اللہ اسے اور اس کے جنازہ کی تشیع کرنے والوں کو بھی بخش دیتا ہے۔

میرے مہربان بھائیو! حدیث میں ہے کہ آپ کا تشیع جنازہ کے لئے اٹھائے گئے ہر قدم کے بد لے جو آپ گھر واپس آنے تک اٹھائیں گے دس کروڑ نیکیاں آپ

کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور آپ کے دس کروڑ گناہ بخشنے جائیں گے اور آپ کے دس کروڑ رجات بلند کیتے جائیں گے۔

علاء نے لکھا ہے کہ تشیع جنازہ کا یہ عظیم ثواب اپنی جگہ ہے البتہ حصول علم اور کسی عالم کی مجلس میں شرکت کرنا اس سے بھی افضل ہے۔

-۲۔ منتخب ہے کہ جنازے کے پیچھے یاد ائمہ باعیں چلیں، آگے چانا مکروہ ہے۔

-۳۔ میرے جنازہ کو کاندھے پر اٹھاتے وقت یہ تصور کیجیے۔

منتخب ہے کہ آپ میرے جنازے کو چاروں طرف سے باری باری اٹھائیں۔

میرے جنازے کو کاندھے پر اٹھاتے ہوئے یہ تصور کیجیے! جو

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

نے ایک شخص سے فرمایا تھا:

”جب تم جنازہ کو اٹھائے ہوئے ہو تو یوں تصور کرو کہ گویا خود تمہیں اٹھایا ہوا ہے اور گویا تم نے پروردگار سے درخواست کی ہے کہ وہ تمہیں دنیا دا پس لوٹا دے اور تمہاری یہ درخواست منظور ہو گئی ہے پھر غور کرو کہ اپنے اعمال کو اب کیسے انجام دو گے؟“

قبرستان کی جانب چلیے۔

-۴-

میت گاڑی میں میرا جنازہ جب قبرستان کی سمت روائی دوں ہو تو آپ مسل
حلاوت قرآن اور استغفار میں مصروف رہیے یہاں تک کہ میری آخری منزل قبرستان
آجائے۔

قبرستان پہنچ کر یہ اعمال انجام دیں

میرے عزیزو! آپ مجھے تدقیق کے لئے شہر خوشاب میں لے آئے ہیں، یہاں پہلے سے
مدفون مومنین کو سلام کرتا نہ بھولیے گا۔

۱۔ اس طرح سلام کیجئے:

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ الْمُتَّقِدِّمِينَ
مِنْكُمْ وَالْمُتَّأْخِرِينَ وَإِنَّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقُّونَ.

ترجمہ: سلام ہوالی دیار مومنین پر، خدا تمہارے پہلے آنے والوں پر رحم کرے اور ہم
بھی انشاء اللہ تمہارے ساتھ آٹھے والے ہیں۔

۲۔ منتخب ہے کہ اس طرح بھی کہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السَّلَامُ عَلَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
كَيْفَ وَجَدْتُمْ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَحْقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَخْسِرْ
تَأْفِي زُمْرَةً مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلِلَّهِ اللَّهُ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ سلام ہوت
پر اے لالا اللہ الا اللہ وَالا لالا اللہ الا اللہ کے کلئے کوئی نے کیسا پایا؟ اے معبوو! جس
کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس حق کی وجہ سے کہ تیرے سوا کوئی معبوو نہیں، ان
 تمام لوگوں کو بخش دے اور انہیں ان لوگوں کے گروہ میں محشور فرماؤ جو لالا اللہ الا اللہ
 محمد رسول اللہ علی ولی اللہ کہتے ہیں۔

۳۔ جب تک میری میت قبر کے زدیک پہنچت تک آپ اس دعا کو پڑھیں۔

اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جُنُوْنِهِمْ وَصَاعِدِ إِلَيْكَ أَرْوَاحُهُمْ وَلَقِيْهُمْ
إِنْكَ رِضْوَانًا وَآسِكِنْ إِلَيْهِمْ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تَصِلُّ بِهِ وَمُحَدِّثُهُمْ
وَتُؤْنِسُ بِهِ وَخَشَّتُهُمْ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ترجمہ: خدا یا از میں کو ان کے پہلووں سے کشادہ کر دے (اس کی جگہ کو وسیع کر دے)
اور ان کی روحوں کو اپنی طرف اٹھائے، اپنی طرف سے انہیں خوشنودی عطا فرم اور انہیں
اپنی رحمت سے اس طرح بہرہ مند فرم ا کہ ان کی تھائی کو اپنے ساتھ ملاقات کے پیوند
میں تبدیل کر دے اور احساس و حشت و تھائی میں ان کا مٹس و غنووار بن جا بے شک تو
ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۔ میرے جنازے کو اس طرح لیکر چلیے۔

میرے ہمدرد بھائیو آپ کے لئے مستحب ہو گا کہ میری میت کو قبر تک پہنچنے
سے پہلے کچھ فاصلے پر زمین پر رکھ دیں اور پھر تھر جائیں اور پھر تھوڑا اور آگے لے
جا کر قبر کے کنارے زمین پر رکھ دیں کہ میں سوالوں کے جواب دینے کے لئے تیار ہو

جاوں کیونکہ یہ ایک بہت ہی ہولناک اور عظیم خطرناک مقام ہے جس کی ختنی سے سب کو خدا کی پناہ مانگنی چاہیے۔

البتہ میں اس مرحلے سے زیادہ خوفزدہ اس وجہ سے نہیں کیونکہ میں وہ اعمال اپنی زندگی میں انجام دے چکا تھا جو منکر و نکیر کے سوالات کو آسان بناتے ہیں بلکہ مطلق ساقط کر دیتے ہیں۔

مجھے آئے پر اور ان کی احادیث مبارکہ میں درج وعدوں پر دل سے یقین ہے کہ رحمت خدامیرے شامل حال ہوگی اور میں آسانی سے اس مرحلے سے گزر جاؤں گا۔

یادِ دہانی

آپکی یادِ دہانی کے لئے میں دنیا میں اس مرحلے سے گزرنے کے لئے
مندرجہ ذیل کام انجام دے چکا ہوں۔

* میں روزانہ سونے سے پہلے سورہ تکاثر کی تلاوت کر کے سوتا تھا کیونکہ میرے پیارے نبی فرماتے ہیں جو شخص سوتے وقت سورہ تکاثر کی تلاوت کرے گا وہ عذاب قبر سے امان میں ہو گا اور اللہ تعالیٰ سے منکر و نکیر کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

* مجھے اپنے اس امام کے اس قول پر بھی پورا بھروسہ ہے جن کا لقب ہی صادق ہے جس میں آپ نے قبر میں منکر و نکیر کے سوالات کا آسانی سے جواب دینے کے لئے ۵۷ بار سورہ الحلقہ پڑھنے کی سفارش کی ہے اور اس خطرناک مرحلے کی اہمیت کا احساس کر کے اپنی دنیاوی مصروف زندگی سے وقت نکال کر اس عمل کو انجام دے چکا ہوں۔

* میں نے اپنی زندگی میں ایک عقین بھی مہیا کر لیا تھا جس پر کلمہ و آئمہ کے نام اور ان کی امامت کی گواہی لکھی ہے یہ خود جواب دے گا۔

- ۵۔ میری میت کو جس وقت تابوت سے باہر نکالیں تو یہ دعا پڑھتے ہوئے نکالیں۔

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَالصَّلَاةُ عَلَىٰ الْحَمْدِ إِلَىٰ رَحْمَتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
عَذَابِكَ الْلَّهُمَّ افْسَخْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَلِقَنْتَهُ مُجَنَّثَةً وَثَبَّتَهُ بِالْقَوْلِ التَّابِتِ
وَقِنَاؤِيَّادُهُ عَذَابُ الْقَبْرِ.

ترجمہ: خدا کے نام کے ساتھ اور خدا کی ذات کے سہارے اور پیغمبر اسلام کے دین پر۔ اے اللہ (اس میت کو) اپنی رحمت کی طرف لے جا، نہ کہ اپنے عذاب کی طرف۔ اے خدا اس کی قبر میں اس کی جگہ کو وسعت عطا فرم اور اس کی دلیل و جدت اسے تلقین فرم اور اسے اس کی گفتار اور اعتقاد کے ساتھ ثابت و پاسیدار فرم اور ہمیں اور اسے عذاب قبر سے بچائے رکھ۔

- ۶۔ پھر آپ کی نظر جب میری قبر پر پڑے تو مجھ پر احسان کرتے ہوئے یہ کہیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ رَوْضَةً فِينَ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَلَا تَجْعَلْهُ حُفْرَةً مِنْ حُفَّرِ
الثَّارِ.

پورا دگار اس کی قبر کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ قرار دینا اور جہنم کے گزصوں میں ایک گزھا قرار دینا۔

۔۷۔ پھر آپ میری میت کو قبر میں اتارتے وقت یہ کہیں:

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمْبَتِكَ نَزَلَ
إِلَيْكَ وَآتَنْتَ خَيْرًا مَذْوِلٍ إِلَيْهِ.

ترجمہ: پروردگار ایہ تیرا بندہ ہے، تم رے بندے کا بیٹا ہے، تم ری کنیز کا بیٹا ہے، تیرا مہماں ہو کر آیا ہے اور تو بہترین مہماں نواز ہے۔

۔۸۔ جب میری میت کو قبر میں اتاردیں تو پھر یہ کہیں:

بَسْحِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ

ترجمہ: خدا کے نام سے، اور خدا کی ذات کے سہارے اور رسول خدا کے دین اور ان کی ملت پر۔

۔۹۔ مجھے قبر میں لٹاتے ہوئے سوروں کی تلاوت کیجئے۔

جب تک میرے مہربان مجھے قبر میں صحیح طور پر لٹانے میں مصروف ہوں تب تک آپ سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، سورہ الناس، سورہ ظلق اور سورہ توحید کی تلاوت کر کے کہیں۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

میں شیطان رجیم سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں

آپ کا ایسا کرنا میرے لئے قبر میں عظیم فائدہ کا حال ہو گا۔

۔۱۰۔ مجھے تلقین پڑھائیے۔

جب میری کرکو آپ قبر کی دیوار سے لگا دیں (جو کہ واجب عمل ہے) تو میرے عقائد کی یاد ہانی کے لئے میرا کوئی مہربان بھائی تلقین کو صحیح عربی اور صحیح اردو

زبان میں اس طرح سے پڑھ دے کہ میں اچھی طرح اسے سمجھ لوں۔

جب آپ اس تلقین میں یہ کہیں گے آفہمہت یا فُلَانُ (میرا نام لیں) کیا تم نے سمجھ لیا؟ اس وقت میرا جواب ہو گا ہاں میں نے سمجھ لیا مگر اس جواب کو آپ نہیں سن سکیں گے۔ اور وہ تلقین یہ ہے۔

میت کی تلقین کا طریقہ یہ ہے کہ داعیں ہاتھ کو زور سے میت کے داعیں شانے پر رکھیں اور داعیں ہاتھ کو زور سے میت کے باعیں کندھے پر رکھیں اور منہ کو اس کے کافنوں کے پاس لے جا کر اس چنجنبوڑیں پھر تین مرتبے سے کہیں: یا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ اشْتَعِنْ افْهَمْ۔ فُلَانُ بن فُلَان کی جگہ پر میت اور اس کے باپ کا نام لیا جائے جس کے معنی ہیں، اے فُلَانُ بن فُلَان سن اور سمجھا اور بعد میں کہیں:

اللَّهُ رَبُّكَ وَمُحَمَّدُ نَبِيُّكَ وَالْإِسْلَامُ دِينُكَ وَالْقُرْآنُ كِتابُكَ وَعَلَيْكَ إِمامُكَ وَالْخَيْرُ إِمامُكَ وَالْخَيْرُ إِمامُكَ وَعَلَيْكَ إِمامُكَ وَمُحَمَّدٌ إِمامُكَ وَجَعْفُرٌ إِمامُكَ وَمُوسَى إِمامُكَ وَعَلَيْكَ إِمامُكَ وَمُحَمَّدٌ إِمامُكَ وَعَلَيْكَ إِمامُكَ وَالْخَيْرُ إِمامُكَ وَالْخَلْفُ الصَّالِحُ إِمامُكَ.

ترجمہ: اللہ تیرا پورا دگار ہے محمد مصطفیٰ تیرے پیغمبر ہیں، اسلام تیرا دین ہے، قرآن تیری آسمانی کتاب ہے، حضرت علی، حسن، حسین، علی، محمد، جعفر، موسیٰ، علی، محمد، علی، حسن اور خلف الصالح حضرت امام مهدی تیرے امام ہیں۔ اس تلقین کو تین بار دہرا دیں پھر کہیں:

نَبِيُّكَ اللَّهُ بِالْقَوْلِ الْقَابِيٰ وَهَدَاكَ اللَّهُ إِلَى صَرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ عَرَفَ

اللَّهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ أُولَئِكَ فِي مُسْتَقْرٍ مِّنْ رَّحْمَتِهِ اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ
عَنْ جَنْبَيْهِ وَأَصْبِدْ بِرُّوْجَهِ إِلَيْكَ وَلَقِهِ مِنْكَ بُرْهَانًا عَفْوَكَ عَفْوَكَ.

ترجمہ: خدا جنہے گفتار اور اعتماد کے ساتھ ثابت رکھے اور سیدھی راہ پر گامزن رکھے، اور تیرے اور ان لوگوں کے درمیان جنہیں تو دوست رکھتا تھا اپنی رحمت کے مکانے میں آشناًی برقرار کرے۔ خداوند! زمین کو اس کے دونوں پہلوؤں کی طرف سے گھلا کر دے۔ اور اس کی جگہ کو وسیع کر دے۔ اور اس کی روح کو اپنی طرف بلند فرم اور اپنی طرف سے روشن دلیل کو اس سے ملا دے۔ بار الہا! تیری بخشش اسکے شامل حال ہو۔

☆ میت کیلئے جامع ترین تلقین صفحہ 41 رلاحظہ بچھے ☆

تلقین پڑھنے کے بعد یہ اعمال انجام دیں

تلقین پڑھنے کے بعد آپ کیسے گا کہ:

۱-

بَيْتَكَ اللَّهُ بِالْقُوْلِ الثَّالِثِ وَهَذَاكَ إِلَى ضَرَاطِ مُسْتَقِيْجٍ وَعَرَفَ اللَّهُ
بَيْنَكَ وَبَيْنَ أُولَئِكَ فِي مُسْتَقْرٍ مِّنْ رَّحْمَتِهِ

ترجمہ: خدا تمہیں قول و عقیدے میں ثابت قدم رکھے اور راہ راست پر قائم رکھے اور اپنی رحمت کے مکانے میں تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان آشناًی برقرار رکھے جنہیں تم دوست رکھتے ہو۔

۲- اس کے بعد یہ بھی کہہ:

اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَأَصْبِدْ بِرُّوْجَهِ إِلَيْكَ وَلَقِهِ مِنْكَ
بُرْهَانًا اللَّهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ

ترجمہ: پروردگار! زمین کو اس کے دنوں پہلوؤں سے کھول دے اور اس کی روح کو اپنی طرف بلند فرمائے اور اسے اپنی طرف سے روشن دلیل اور قطعی جوابات عطا فرم۔ اے اللہ! تیری بخشش اور تیری معافی کی اس کے لئے امید کرتے

ہیں۔۔۔

۳۔ قبر سے باہر نکل کر یہ دعا پڑھیں۔

میری قبر سے باہر نکل کر آپ کا میرے لئے یہ دعا پڑھنا مجھ پر آپ کا احسان عظیم ہو گا۔
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرْجَتَهُ فِي عِلْمِيْنَ وَاخْلُفْ عَلَى عَقِيْدَيْهِ فِي الْغَابِرَيْنَ وَعِنْدَكَ مَحْتَسِبَةٌ يَارَبِ الْعَالَمَيْنَ

ترجمہ: یقیناً ہم خدا ہی کے ہیں اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ پروردگار! تو اس کے درجے کو اعلیٰ علیمین تک (یعنی جنت کے اعلیٰ ترین درجے تک) پہنچادے اور تو خود اس کے پسمندگان میں اس کی جائشی فرماء، ہم اس مصیبت کو صرف تیرے ہی حساب میں دیتے ہیں اے تمام عالمیں کے پروردگار۔

قبر کو بند کرتے وقت یہ اعمال انجام دیں

۱۔ میری قبر کو بند کرتے ہوئے اور اس پر اشیعیں چنتے ہوئے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صُلْ وَحْدَتَهُ وَأَنْسُ وَحْشَتَهُ وَأَمْنَ رَوْعَتَهُ وَأَسْكِنْهُ مِنْ رَحْمَتِكَ تُغْنِيهِ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ يُسْوَاكَ فَإِنَّمَا رَحْمَتُكَ لِلظَّالِمِينَ۔

ترجمہ: پروردگار تو خود ہی اس کی تہائی اور اسکیلے پن کا درست غنوار بن جا۔ اے خوف دہراں سے امن و اطمینان عطا فرم اور اس پر اپنی رحمتوں کی اس قدر بارش

برسا کر یہ تیرے غیر کی مہربانی سے بے نیاز ہو جائے کیونکہ تیری رحمت تو سمگاروں کے بھی شامل حال ہو جاتی ہے۔

۲۔ پھر آپ قبر پر مٹی ڈالتے وقت اس دعا کو ضرور پڑھیے گا۔

إِيمَانًا بِكَ وَتَصْدِيقًا بِيَتَعْشِيكَ هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَللَّهُمَّ ذَكْرًا
إِيمَانًا وَتَسْلِيْمًا۔

پروردگار! تجوہ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیرے دوبارہ اٹھانے کی تصدیق کرتے ہیں یہ ہے وہ چیز جس کا اللہ اور اُس کے رسول نے وعدہ کیا تھا اے اللہ! تو ہمارے ایمان اور تسلیم میں اضافہ فرمادے۔

۳۔ میری قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے یہ بھی کہیے گا:

أَكَانِيلُهُ وَأَكَانِيلَيْهُ رَاجِعُونَ۔

۴۔ میری قبر پر پانی چھڑکیں:

آپ کے لئے مستحب ہے کہ میری قبر پر پانی چھڑکیں، اس طرح کہ قبلہ رخ ہو کر میرے سرہانے کے دائیں طرف سے شروع کر کے پانیتی تک جائیں اور پھر چکر لگاتے ہوئے سر کی طرف آجیں اور بچا ہوا پانی میری قبر کے درمیان میں گردائیں۔

۵۔ قبر پر پانی چھڑکنا۔

اگر ہو سکے تو ایسا انتظام کرو دیں کہ میری قبر پر چالیس روز تک یا چالیس ماہ تک پانی چھڑکا جاتا رہے۔ امید ہے کہ خدا اس کا آپ کو ظیم اجر عطا فرمائے گا۔

۶-

پانی چھڑ کئے کے بعد میرے تمام ہمراں اتر بابا اور دوست میری قبر پر ہاتھوں
کو کھول کر انگلیوں کے نشان لگا گیں اور مٹی کے اندر تک ہاتھ کو لے جائیں اس طرح کہ
یہ نشانات قبر پر باتی رہ جائیں۔ آپ کا یہ میں میری قبر کو اندر تک انتہائی نورانی بنادے
گا انگلیاں اندر گزاتے وقت یہ دعا خود روپڑھیے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ أَنْ يُلْهِنَّكُمْ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اے قبر! میں تجھ پر ہمراگار ہاولتا کہ شیطان تیرے اندر
داخل نہ ہونے پائے۔

۷-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ أَنْ يُلْهِنَّكُمْ بِالْوَسْطَى

بیرون ہے کہ قبل درخ ہو کر قبر میں انگلیاں گزاتے کرسات بار سورہ قدر کی تلاوت
کر کے میری مختفیت کی دعا کیجئے۔

۸-

أَللّٰهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ إِلَّا خَيْرًا وَإِنَّا عَلَمْ بِهِ مِنْهَا

ترجمہ: پروردگار! ہم اس میں خیر و خوبی کے سوا اور کچھ بھی جانتے اور تو ہماری نسبت
اسے بخوبی ادا کرتے ہیں۔

۹-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ أَنْ يُلْهِنَّكُمْ بِالْوَسْطَى

۱۰-

أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكُكَ مِنْ حِلْمِنَا مَا يُرِيدُنَا فِيهِ شُرٌّ وَمَا يُحِلُّنَا

۱۱-

أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكُكَ مِنْ حِلْمِنَا مَا يُرِيدُنَا فِيهِ شُرٌّ وَمَا يُحِلُّنَا

سب لوگوں کے میری قبر کے پاس سے چلے جانے کے بعد میرا کوئی مہربان رشتہ دار یاد و ست میری قبر کے سرھانے بیٹھ کر قبر کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر ایک بار پھر تلقین پڑھے۔ اس عظیم مہربانی کے نتیجے میں انشاء اللہ اب یہ ہو گا کہ منکر و نکیر مجھ سے سوال نہیں کریں گے۔

میرے بھائیو! آپ وہ ہیں جو قبرستان آ کر واپس جا رہے ہیں کتنے خوش نصیب ہیں، جس قدر اعمال چاہیں کریں، جس قدر استغفار چاہیں کریں، جتنے چاہیں جنت میں اپنے درجات کو بڑھالیں آپ کو اختیار ہے۔

اگر مجھے کوئی تشویش ہے تو فقط یہ کہ کہیں یہ لاکھوں برس کی بوڑھی دنیا جو اپنے اوپر فریفت تمام لوگوں کو ختم کر چکی ہے کہیں آپ کو بھی دھوکہ نہ دے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اپنے روز و شب کی مصروفیت میں اپنے اس حقیقی گھر کو فراموش کر دیں جس میں آپ ابھی ابھی مجھے فن کر کے گئے ہیں جہاں بالآخر ایک دن سب ہی کو ضرور آتا ہے۔

کاش کاش کاش

کوئی یہ دن آنے سے پہلے ہی اپنی آسانی کا سامان کر لے۔

میرے فن کے وقت تک آپ کا حاضر ہنا خود آپ کے لئے کتنا عظیم فائدہ رکھتا ہے آپ تصویر نہیں کر سکتے حدیث میں ہے کہ آپ کا پرو رونگارا آپ کے لئے دس کروڑ فرشتوں کو مقرر فرمائے گا جو قیامت تک آپ کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔ آپ کے ان تمام مراسم سے گھر لوٹنے تک آپ نے جو بھی قدم اٹھایا ہو گا ہر قدم کے

بدلے آپ کو ایک قیراط کا ثواب عطا ہوگا اور ہر قیراط کا ثواب کوہ احمد کے برابر ہے جو بعد میں آپ کے نامہ اعمال میں رکھ کر روزان کیے جائیں گے۔

دن کے بعد پہلی رات یہ عمل انجام دیں

میرے عزیز و اور دوستو!

۱۔ صدقہ دیں اور دور رکعت نماز حشت قبر ضرور پڑھ دیں۔

آپ اپنے اپنے گھروں کو جا کر اس حقیر کو بھول نہ جائیں خصوصاً دن کے بعد پہلی رات کو میرے لئے صدقہ دیں اور دور رکعت نماز و حشت قبر ضرور پڑھ دیں۔ آپ کے لئے یہ چند منٹ کی بات ہو گی مگر آپ کا یہ عمل میری عاقبت سنوار دے گا۔

یہ دور رکعت نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں الحمد للہ کے بعد آیت الکرسی (هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ تک) اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر پڑھی جاتی ہے اور نماز مکمل کر کے یہ دعا مانگی جاتی ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَانْعَفْ تُوَاهْمَهَا إِلَى قَبْرِ فُلَانٍ أَبْنِ فُلَانٍ۔ (فلان بن فلان کی جگہ مردہ کا نام لیں)

ترجمہ: پروردگار! دروز صحیح محمد و آل محمد پر اور اس کا ثواب فلاں ابن فلاں کی قبر تک پہنچا دے۔

حدیث میں ہے کہ خدا اس نماز و حشت کے ختم ہوتے ہی ایک ہزار فرشتوں کو جنتی لباس دے کر میت کی قبر کی طرف روانہ کر دیتا ہے جو آکر اسکے پورے بدن کو

ڈھانپ دیتے ہیں اور اس کی قبر کی نگلی کو قیامت کے دن تک کشادہ کرتے رہتے ہیں اور نماز پڑھنے والے کو بھی اس قدر نیکیاں عطا کی جاتی ہیں کہ جتنا چیزوں پر سورج کی روشنی پڑتی ہے نیز اس کے چالیس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

میری شدید خواہش اور حسرت ہے کہ کاش کم از کم دس موسمین میرے لئے نماز و دشت پڑھ دیں۔ کاش میرا کوئی دوست و ہمدرد میرے لئے کوشش کر کے اس عمل کو یقینی بنادے۔

دن کے اگلے دن یا اعمال انجام دیں

۱۔ دن کے اگلے دن میری قبر پر ضرور آئیے۔

میرے لئے یہ بات نہایت خوشی کی ہوگی اگر آپ لوگ اگلے دن میری قبر پر تشریف لا گیں۔ کیونکہ محمد بن مسلم نے حضرت امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ مولا کیا ہم مرنے والوں کی زیارت کر سکتے ہیں؟

امامؑ نے فرمایا! بالکل: "حید بن مسلم نے عرض کیا آیا وہ ہمارے آنے جانے سے باخبر ہوتے ہیں تو امامؑ نے فرمایا ہاں! خدا کی قسم! یقیناً وہ تمہارے وہاں جانے سے آگاہ ہوتے ہیں، تمہاری وجہ سے خوش ہوتے ہیں اور تمہارے ساتھ مانوس ہو کر سکون حاصل کرتے ہیں۔

صرف میرے لئے ہی نہیں آپکا میری قبر پر آنا
خود آپ کے لئے انتہائی اجر و ثواب کا باعث ہے کیونکہ

امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

”جو شخص اپنے مومن بھائی کی قبر کے کنارے اُس کی قبر پر ہاتھ روک کر سات بار سورہ قدر پڑھے تو وہ قیامت کے دن کی عظیم ترین ہولناکیوں اور وحشتوں سے محفوظ رہے گا۔ ایک اور جگہ آپ نے فرمایا کہ: اس عمل کو کرنے سے خدا اسے بھی بخش دے گا اور صاحب قبر کو بھی۔“

میری قبر پر ہاتھ روک کر یہ بھی ضرور کہیں گا:

۲۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ فَإِنَّهُ أَفْتَقَرَ إِلَيْكَ.

ترجمہ: پروردگار! تو اسے بخش دے کیونکہ یہ تیرا محتاج ہے۔

۳۔ ایک بار سورہ فاتحہ اور گیارہ بار سورہ توحید پڑھیں ہے۔

آپ کا میری قبر پر ایک بار سورہ فاتحہ اور گیارہ بار سورہ توحید کا پڑھنا میری قبر کو تاحد نگاہ کشادہ اور منور کر دے گا۔ اور آپ اس حالت میں واپس جا رہے ہو گئے کہ آپ کے تمام گناہ معاف ہو چکے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ بغیر حساب و کتاب کے آپ پر جنت واجب قرار دے دے گا۔

میری قبر پر سورہ سیمین اور سورہ ملک کی تلاوت کیجئے۔

میری قبر پر سورہ سیمین اور سورہ ملک کی تلاوت مجھ پر سے کسی مکنہ عذاب قبر کو بھی دور کر دے گی۔

آپ جیسے ہی یہ اعمال و صدقات انجام دیں گے تو بقول رسول خدا فرشتے

انہیں نور کے ایک طبق میں بجا کر جس کا نور آسمانوں تک پہنچتا ہے قبر کے کنارے لے آئیں گے اور صدایں گے کہ اے اہل قبور تم پر سلام ہو، تمہارے متعلقین نے تمہارے لئے یہ بدیہی بھیجا ہے جسے لے کر میں اپنی قبر میں لے جاؤں گا اور اُس کی وجہ سے میری قبر نہایت وسیع ہو جائے گی۔

آپ کا میرے لئے یہ صدقہ دینا صرف مجھے ہی کو فائدہ نہ دے گا بلکہ رسول خدا کے بقول آپ کو کوہِ أحد کے برابر ثواب عطا ہو گا اور آپ اس عمل کی بدولت قیامت کے دن عرشِ خداوندی کے سامنے میں ہوں گے جس دن اُس کے سامنے کے علاوہ کوئی اور سایہ نہ ہو گا اور اس طرح زندہ مردہ دونوں اُس صدقے کے طفیل نجات پا جائیں گے۔

آپ کے لئے اجر و ثواب میں مزید اضافہ ہو گا اگر آپ یہ تمام اعمال قبلہ رخ ہو کر انجام دیں۔

زیادہ بہتر ہے کہ یہ سب اعمال قبر کے کنارے بیٹھ کر انجام دیئے جائیں۔
میرے عزیز بھائیو! کیا ہماری رفاقت فقط اس وقت تک کے لئے تھی کہ بس چند دن گزر جائیں پھر میں آپ کے لئے ایک بھولی بسری یاد بن جاؤں؟

میرے لئے ثواب باریہ کے اعمال انجام دیجئے۔ ۵

کیا ہی اچھا ہو کہ آپ اپنے نیک اعمال کے ثوابوں میں مجھے شریک کر لیں، کیا ہی اچھا ہو کہ میرے لئے ثواب باریہ کے اعمال انجام دیں۔ مثلاً کسی مسجد، مدرسہ یا امام بارگاہ کی تعمیر میں میری جانب سے کچھ حصہ ڈال دیں۔

میری آنکھیں کس قدر شہنشہ ہوں گی جب آپ کے میرے لئے انجام دیئے

گئے زیارت، عمرہ، حج، علم دین کے حصول کا ثواب، مجالس و دروس کا ثواب، غم امام مظلوم میں بھائے جانے والے آنسوؤں کا ثواب مجھے قبر میں لا کر دیا جائے گا تو میں عالم آخرت سے آپ کے لئے اپنے دل و جان کی گہرائیوں سے دعا گو ہوں گا۔

۶۔ میرے دینی قضاء واجبات کی ادائیگی نہ بھولے گا۔

ان مسحیات کی انعام دہی کے ساتھ میرے ورثاء یقیناً ان قضاء واجبات کی ادائیگی کرنانہ بھولیں گے جو میں اپنی زندگی میں کبھی مجبوری کی وجہ سے اور کبھی لا پرواہی کے باعث انعام نہ دے سکا ہوں۔

خصوصاً قضائیمازیں، قضاروزے، رومظالم، فدیے، خس، کفارے، قرضے اور دیگر مالی واجبات۔

میرے ورثاء بن کے لئے میں اپنی پوری زندگی سخت محنت کرتا رہا وہ اتنی زحمت میرے لئے ضرور کر لیں کہ ان قضاء واجبات کی ادائیگی کے لئے کسی مستعد عالم دین کے پاس جا کر شرعی طریقہ کار معلوم کر لیں گے۔ ان کی یہ ذرا سی زحمت میرے لئے قبر میں رحمت بن کر آجائے گی۔

یقیناً میرے ورثاء، میراث کو کسی مستعد عالم دین کے بتائے گئے شرعی طریقے سے اس طرح تقسیم کر لیں کہ اس میں کسی قسم کا اہمابام اور تخفیف نہ ہو۔

اس مال دنیا کی حقیقت کو بھیں۔ یہ میں نے اپنے لئے دن و رات کی محنت سے کمایا تھا آج آپ کے پاس آ رہا ہے کل یہ کسی اور کے پاس ہو گا۔ ان کا غذ کے گلکڑوں کو اتنی حیثیت نہ دیں کہ ان کے اثرات عالم آخرت پر محیط ہو جائیں۔

تلقین

سب سے پہلے تین مرتبہ کہیں: اسْمَعْ افْهُمْ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ (اے فلاں بن فلاں بن اور بھو) اس کے بعد کہے: هَلْ أَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِي قَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَسَيِّدُ النَّبِيِّنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ وَأَنَّ عَلَيْهِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ الْوَصِيَّنَ وَإِمَامُ إِفْرَارِضِ اللَّهِ طَاعَتَهُ عَلَى الْعَالَمِينَ وَأَنَّ الْحَسَنَ وَالْحَسَنِيَّنَ وَعَلَيْهِ بْنَ الْحَسَنِيَّنَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلَيْهِ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلَيْهِ بْنَ مُوسَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلَيْهِ وَالْقَائِمَ الْجَهَةَ الْمُهَدِّيَّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ رَحْمَةُ الْمُؤْمِنِينَ وَجُنُوحُ اللَّهِ عَلَى الْخُلُقِ الْجَمِيعِينَ وَلَمْ يَكُنْ لِكَ أَئْمَانُهُ هُدًى بِكَ أَبْرَارٌ۔

يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ إِذَا آتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقْرَبَانِ رَسُولَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسَلَّاكَ عَنْ رَبِّكَ وَعَنْ نَبِيِّكَ وَعَنْ دِينِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ رَمَّتِكَ فَلَا تَنْفُعُ وَلَا تَخْزُنُ وَقُلْ حَوَّاهِمَا اللَّهُ رَبِّي وَمُحَمَّدُ رَبِّي وَالْأَسْلَامُ دِينِي وَالْقُرْآنُ كِتَابِي وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِي وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِمامِي وَالْحَسَنُ بْنُ عَلَيْهِ الْمُجَتَبِي إِمامِي وَالْحَسَنُ بْنُ عَلَيْهِ الشَّهِيدُ بِكَرْبَلَاءِ إِمامِي وَعَلَيْهِ زَيْنُ الْعَابِدِينَ إِمامِي وَمُحَمَّدُ الْأَبَاظِي إِمامِي وَجَعْفُرُ الصَّادِقُ إِمامِي وَمُوسَى الْكَاظِمُ إِمامِي وَعَلَيْهِ الرِّضا إِمامِي وَمُحَمَّدُ الْجَوَادُ إِمامِي وَعَلَيْهِ الْهَادِي إِمامِي وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ إِمامِي

وَالْحَجَةُ الْمُنْتَظَرُ أَمَامِنْ هُوَ لَاءُ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ لِعَشِينَ وَسَادِئِي
 وَقَادِيِي وَشُفَعَايِي يَهُمْ أَتَوْلُ وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرَأُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.
 ثُمَّ أَعْلَمُ يَا فَلَانْ بْنُ فَلَانْ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَعْمَ الرَّبُّ وَأَنَّ مُحَمَّداً
 نَعْمَ الرَّسُولُ وَأَنَّ عَلَيْهِ بْنَ أَنِّي طَالِبٌ وَأَوْلَادُهُ الْمَعْصُومُونَ الْإِثْمَةُ الْإِثْمُ
 عَشَرُ نَعْمَ الْإِيمَةُ وَأَنَّ مَا جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَقٌّ وَأَنَّ الْمَوْتَ
 حَقٌّ وَسُؤَالٌ مَنْ كَرِهَ وَنَكِيرٌ فِي الْقَلْبِ حَقٌّ وَالْبَعْثَةُ وَالنَّشُورُ حَقٌّ وَالْقِرَاطُ حَقٌّ
 وَالْمِيزَانُ حَقٌّ وَتَطَاهِرُ الْكُتُبُ حَقٌّ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
 آتِيَةٌ لَا رَيْبٌ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ.

ترجمہ: آیا تم اس عبید و پیان پر قائم ہو جن پر قائم رہ کر ہم سے جدا ہوئے ہو؟ یعنی
 اس بات کی گواہی کہ معبد و حقیقی کے سوا کوئی اور معبد و نیس جو واحد اور لا شریک ہے اور یہ
 کہ حضرت محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں تمام انبیاء کے سردار اور تمام مرسلین کے خاتم
 ہیں کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور حضرت علیؑ مونوں کے امیر، قائم و صیوں کے
 سردار ہیں اور ایسے پیشوں ہیں جن کی اطاعت خدا نے تمام عالمین پر فرض قرار دی ہے اور
 یہ کہ حضرات حسن، حسین، علیؑ ابن الحسین، محمد بن علیؑ، جعفر بن محمد، موسی بن جعفر، علیؑ بن
 موسی بن جعفر، علیؑ بن موسی، محمد بن علیؑ، علیؑ بن محمد، حسن بن علیؑ اور جدت ابن الحسن مهدیؑ
 مونین کے پیشوں اور خدا کی تمام خلوق پر اس کی جگت ہیں اور تمہارے بھی امام
 ہیں، ہدایت کے امام ہیں اور تمہارے لئے بہت مہربان ہیں۔

اے فلاں ابن فلاں! جب خدا کے دمقرب فرشتے خداوند تبارک و تعالیٰ کی

طرف سے رسول بن کر تھا رے پاس آگئیں اور تم سے تمہارے پروردگار، تمہارے پیغمبر، اور تمہارے دین تمہاری آسمانی کتاب، قبلہ اور امامت کے بارے میں سوال کریں تو نہ ڈرنا اور نہ ہی گھبراانا اور نہ ہی خوف کھانا۔ ان دونوں کے جواب میں کہنا: اللہ تعالیٰ میرا رب ہے، حضرت محمد گیرے پیغمبر ہیں اسلام میرا دین ہے، قرآن میری آسمانی کتاب ہے، کعبہ میرا قبلہ ہے اور حضرت امیر المؤمنین علیؑ ابن طالبؑ، حسنؑ بن علیؑ مجتبیؑ، حسینؑ بن علیؑ شہید کربلاؑ، علیؑ زین العابدینؑ، محمد باقرؑ، جعفر صادقؑ، موسیؑ کاظمؑ، علیؑ رضاؑ، محمد تقیؑ جوادؑ، علیؑ نقیؑ ہادیؑ، حسنؑ عسکریؑ اور حضرت امام منتظر میرے امام ہیں، میرے سردار ہیں، میرے قائد اور میرے شفیع ہیں میں صرف انہی سے دوستی رکھتا ہوں انہی کے دشمنوں سے دنیا و آخرت میں بیزاری اختیار کرتا ہوں۔

پھر جان لے اے فلاں ابن فلاں! خداوند تبارک و تعالیٰ بہترین پروردگار ہے، حضرت محمد مصطفیؑ بہترین پیغمبر ہیں اور حضرت علیؑ بن ابی طالب علیہ السلام اور ان کی معصوم اولاد میں سو جواہر امام ہیں بہترین آئمہ ہیں اور جو کچھ حضرت محمد ﷺ تعالیٰ کی طرف سے لے کر آئے ہیں سب حق ہے، موت اور دو فرشتوں منکروں کی سوالات حق ہیں بروز قیامت دوبارہ اٹھنا اور محشور ہونا حق ہے، صراط حق ہے، اعمال کا میزان حق ہے، اعمال نام کا ہاتھوں میں دیا جانا حق ہے، بہشت اور جہنم حق ہے، قیامت تو یقیناً آئے گی اس میں تو ٹک ہی نہیں ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ اللہ تعالیٰ قبروں میں موجود لوگوں کو دوبارہ اٹھائے گا۔

دعاۓ عدیلہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بٹا ہم ران تہايت رحم والا ہے

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمُ

خدا گواہ ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں نیز ملائکہ اور بالضاف صاحبان علم بھی اپر گواہی دے

قَاتِلًا إِلَّا قِسْطٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، إِنَّ الدِّينَ

رہے ہیں کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں جو صاحب عزت حکمت والا ہے یقیناً

عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَأَكَا الْعَبْدُ الْمُضْعِيفُ الْمُذْنِبُ

خدا کا پسندیدہ دین اسلام ہی ہے اور میں جو ایک نا تو ان گھنگار خطا کار

الْعَاصِي الْمُحْتَاجُ الْحَقِيرُ، أَشْهَدُ لِمُنْعِي وَخَالِقَ وَرَازِيقَ

حاجت مند بے نایہ بندہ ہوں میں اپنے منم ، خالق ، رازیق اور اپنے کرم

وَمُكْرِمٍ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا

فرما خدا کی گواہی دیتا ہوں جیسے اس نے اپنی ذات کی گواہی دی ہے نیز ملائکہ اور

الْعِلْمُ مِنْ عِبَادِهِ بِأَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ذُو الْنِعْمَ

صاحب علم بندوں نے بھی اسکی گواہی دی ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں جو نعمت ، احسان و کرم

وَالْإِحْسَانِ، وَالْكَرَمِ وَالإِمْتِنَانِ قَادِرٌ أَزَلِّ، عَالِمٌ

اور عطا کا مالک ہے اور وہ ہمیشہ سے صاحب قدرت اور رائجی صاحب علم ہے۔

أَبْدِيٌّ، حَسْنَى أَخْدِيٌّ، مَوْجُودٌ سَرْمَدِيٌّ، سَمِيعٌ بَصِيرٌ، مُرِيدٌ

زندہ، یکتا موجود ہے یعنی والا منہ والا دیکھنے والا ارادے والا

کَارِهٗ، مُدِرِكٌ صَمَدِيٌّ، يَسْتَعِقُ هَذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلَى

نَاطِدَ كَرَنَے والا پَالِيَّنَے والا بَيْنَ نِيَازٍ ہے وہ ان صفات کا سچی حقدار ہے اور وہ دیگر صفات

مَا هُوَ عَلَيْهِ فِي عِزٍّ صِفَاتِهِ، كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ وُجُودِ الْقُدْرَةِ

کا بھی مالک ہے جو بہت بڑی صفات ہیں کہ قدرت اور قوت کے وجود

وَالْقُوَّةِ، وَكَانَ عَلَيْهَا قَبْلَ إِيمَاجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلْلَةِ، لَمْ يَرِدْ

مُدَانَے سے قبیل وہ صاحب قوت تھا اور وہ صاحب علم اور علت کی ایجاد سے پہلے وہ مستقبل

سُلْطَانًا إِذْلَامَلَكَةً وَلَا مَالًا، وَلَمْ يَرِدْ سُبْحَانًا عَلَى بِحْمِيْعِ

سُلْطَانَ تَحْا جَبْ نَهْ كُلَّ مَلَكْ تَحَانَهْ مَالْ، اور وہ لا زوال پا کیزہ تھا ہر حال میں

الْأَخْوَالِ وُجُودُهُ قَبْلَ الْقَبْلِ فِي أَزَلِ الْأَزَالِ وَبَقَائِهُ

کہ اس کا وجود قبیل سے قبل اور ازوں کے ازل سے ہے اور اس کی بقا

بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ اِنْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ، غَنِيٌّ فِي الْأَوَّلِ

بعد سے بعد ہے کہ جس میں نہ تبدیلی ہے نہ زوال وہ اول و آخر سے

وَالْأُخْرِ مُسْتَغْنٌ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ، لَا جُوْرٌ فِي قَضِيَّتِهِ

بے نیاز اور ظاہر و باطن میں بے پرواہ ہے اسکے فیصلے میں ظلم نہیں

وَلَا مَيْلٌ فِي مَشِيَّتِهِ، وَلَا ظُلْمٌ فِي تَقْدِيرِهِ، وَلَا مَهْرَبٌ مِنْ

اور اسکی مرضی میں طرفداری نہیں ہے اسکی تقدیر میں ستم نہیں اور اسکی حکومت سے

حُكْمُوْمَتِهِ، وَلَا مَلْجَأًا مِنْ سُطُورِهِ، وَلَا مَنْجَأًا مِنْ نِقَمَاتِهِ

فرار ممکن نہیں اسکا قبر آئے تو کوئی پناہ نہیں اور عذاب کرے تو نجات نہیں

سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَصَبَهُ وَلَا يَفُوتُهُ أَحَدٌ إِذَا طَلَبَهُ، أَزَاحَ

اسکی رحمت اسکے غصب سے پہلے ہے جسے وہ طلب کرے وہ فرار نہیں کر سکتا اس نے فریضوں

الْعِلَّالِ فِي التَّكْلِيفِ وَسَوْقِ التَّقْوِيقِ بَيْنَ الضَّعِيفِ

میں اضداد دور کر دیں اور توفیق دینے میں اونٹی و اعلیٰ میں برابری رکھی ہے

وَالشَّرِيفِ، مَكْنَنَ أَدَاءَ الْهَامُورِ وَسَهَلَ سَبِيلَ اجْتِنَابِ

حکم کردہ باتوں پر عمل کو ممکن اور گناہ سے بچنے کا راستہ آسان کر دیا ہے

الْمَحْظُورُ لَهُ يُحَلِّفُ الطَّاغَةَ إِلَّا دُونَ الْوُسْعِ وَالظَّاقَةِ

اس نے وست و طات سے کثر فریضے عائد کیے میں

سُبْحَانَهُ مَا أَبْيَنَ كَرْمَهُ، وَأَعْلَى شَانَهُ، سُبْحَانَهُ مَا أَجَلَّ

پاک ہے وہ جسکا کرم کتنا واضح اور شان کتنی بلند ہے پاک ہے وہ کہ جسکا انعام

نَيْلَةً، وَأَعْظَمَ إِحْسَانَةً، بَعَثَ الْأَنْبِيَاءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ.

کتنا عمدہ اور احسان کتنا بڑا ہے اس نے اپنے عدل کی تشریع کیلئے انبیاء مجھے

وَنَصَبَ الْأُوصِيَاءَ لِيُظْهِرَ ظُلْمَهُ وَفَضْلَهُ، وَجَعَلَنَا مِنْ

اور اپنے فضل و کرم کے اظہار کی خاطر اوصیاء کو مامور فرمایا اور ہمیں نبیوں کے

أُمَّةٌ سَيِّدٌ الْأَنْبِيَاءِ، وَخَيْرٌ الْأُوْلَىٰ، وَأَفْضَلُ الْأَصْفَيَاءِ،

سردار ولیوں میں بہتر برگزیدوں میں سب سے افضل اور پاکبازوں میں سب سے بلند

وَأَعْلَى الْأَرْكَيَاءِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، أَمَّا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی امت میں قرار دیا ہم ان پر ایمان لائے

إِلَيْهِ وَرِبِّهَا دَعَانَا إِلَيْهِ، وَبِالْقُرْآنِ الَّذِي أَنْزَلَهُ عَلَيْهِ، وَبِوَصْيَيْهِ

اور انکے پیغام پر اور قرآن پر جو ان پر نازل ہوا اور انکے جانشین پر

الَّذِي نَصَبَهُ يَوْمَ الْغَدِيرِ، وَأَشَارَ بِقَوْلِهِ هَذَا عَلَيَّ إِلَيْهِ

جسے انہوں نے یوم غدر مقرر کیا اور اپنی زبان سے فرمایا کہ یہ ہے علی جو میرا وہی ہے

وَأَشْهُدُ أَنَّ الْأَرْمَةَ الْأَبْرَارَ وَالْخُلُقَاءَ الْأَحْيَارَ بَعْدَ

اور میں گواہی دیتا ہوں حضرت رسول ﷺ کے بعد نیکوکار امام اور بہترین جانشین ہیں

الرَّسُولُ الْمُخْتَارُ عَلَيْهِ قَامِعُ الْكُفَّارِ، وَمَنْ بَعْدِهِ سَيِّدُ

جن میں علی ہی کافروں کو ختم کرنے والے ہیں اور انکے بعد ان کی اولاد کے سردار

أَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلَيٍّ ثُمَّ أَخُوهُ السَّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتٍ

حسن بن علی پھر ان کے بھائی نواس رسول اللہ کی رضاوں کے

اللهو الحسین۔ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلَيٌّ، ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ

طلیقار حسین ہیں پھر علی بن الحسین پھر محمد باقر علیہ السلام پھر

الصادق جعفر، ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوسَى، ثُمَّ الرِّضا عَلَيٌّ، ثُمَّ

جعفر صادق پھر موسی کاظم پھر علی رضا پھر محمد تقی علیہ السلام ہیں

الثَّقِيْلُ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ النَّقِيْلُ عَلَيٌّ، ثُمَّ الزَّكِيْلُ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ،

اُنکے بعد علی نقی ہیں پھر حسن عسکری زکی ہیں پھر حضرت

ثُمَّ الْحَجَّةُ الْخَلْفُ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجِيُّ

جنت خلف قائم المختار مهدی (ع) امیدگاہ خلق ہیں

الَّذِي يَبْقَاهُ يَقِيْتُ الدُّنْيَا، وَيُيَمِّيْهُ رُزْقُ الْوَرَى

جکل بقاء سے دیے قائم ہے اور اگلی برکت سے خلق کو روزی ملتی ہے

وَبُوْجُودِهِ ثَبَّتَ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ، وَبِهِ يَمْلَأُ اللَّهُ الْأَرْضَ

اور اُنکے وجود سے زمین و آسمان کھڑے ہیں اور اُنکے ذریعے

قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجُورًا، وَآشَهَدُ أَنَّ

اللہ تعالیٰ زمین کو اُمّہ و انصاف سے بھر دیا گا جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہو گی میں گواہی دیتا

أَقُوَّالَهُمْ حُجَّةٌ، وَأَمْتِنَالَهُمْ فَرِيْضَةٌ، وَظَاعِنَتِهِمْ مَفْرُوضَةٌ

ہوں کہ ان آئمہ کے اتوال جنت، ان پر عمل کرنا واجب اور انکی پیروی فرض ہے

وَمَوَدَّتِهِمْ لَازِمَةٌ مَقْضِيَةٌ، وَالْإِقْتِدَاءُ بِهِمْ مُتْجِيَّةٌ

اور ان سے محبت رکھنا ضروری و لازم ہے انکی اطاعت باعث نجات

وَخَالَفَتِهِمْ مُرْدِيَّةٌ، وَهُمْ سَادَاتُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ

اور ان سے مخالفت وجہ تباہی ہے اور وہ سب کے سب اہل جنت کے سردار ہیں

وَشُفَعَاءُ يَوْمِ الدِّينِ، وَلِعَمَّةُ أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى الْيَقِيْنِ

قیامت میں شفاعت کرنے والے اور یعنی طور پر اہل زمین کے امام ہیں

وَأَفْضَلُ الْأُوصِيَّاءِ الْمَرْضِيَّينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ

وہ پسندیدہ اوصیاء میں سے افضل ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ موت حق ہے

وَمَسَائِلَةُ الْقَبِيرِ حَقٌّ، وَالْبَعْثَ حَقٌّ، وَالنُّشُورَ حَقٌّ

تبر میں سوال و جواب حق ہیں دوبارہ اخنا حق ہے قیامت میں حاضری حق ہے

وَالصَّرَاطُ حَقٌّ، وَالْمِيزَانُ حَقٌّ، وَالْحِسَابُ حَقٌّ، وَالْكِتَابُ

صراط سے گزنا حق ہے میزان عمل حق ہے حساب حق ہے اور کتاب

حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ، وَأَنَّ السَّاعَةَ أَتِيَّةٌ لَأَرِيْبٌ

حق ہے اسی طرح جنت حق اور جہنم حق ہے نیز قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی تک

فِيهَا، وَأَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ。اللَّهُمَّ فَضْلُكَ

نہیں اور اللہ انہیں ضرور اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں اے مجبودا تیرا فضل

رَجَاءٌ، وَكَرْمًا وَرَحْمَتًا أَمْلِى، لَا عَمَلَ لِي أَسْتَعِنُ بِهِ

میرا سہارا اور تیری رحمت و بخشش میری امید ہے میرا کوئی ایسا عمل نہیں جس سے میں جنت

الْجَنَّةَ، وَلَا طَاعَةَ لِي أَسْتَوْجِبُ إِلَيْهَا الرِّضْوَانَ، إِلَّا آتَى

کا حقدا رہوں اور نہ عبادت ہے کہ جو تیری خوشنودی کا باعث ہو سوائے اسکے

اعْتَقَدْتُ تَوْحِيدَكَ وَعَدْلَكَ وَإِرْجَعَيْتُ إِحْسَانَكَ

کہ میں اعتقاد رکھتا ہوں تیری توحید و عدل پر اور تیرے فضل و احسان کی

وَفَضْلَكَ، وَتَسْفَعْتُ إِلَيْكَ بِالنِّيَّةِ وَإِلَيْهِ مِنْ أَحِبَّتِكَ

امید رکھتا ہوں اور تیرے حضور تیرے نبی اور انکی آل کی شفاعت لایا ہوں جو تیرے محبوب ہیں

وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

اور تو سب نے زیادہ کرم کرنے والا اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا وَآلَهُ أَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ

اور ہمارے نبی محمد پر اونکی ساری آل پر خدا کی رحمت ہو جو پاک و پاکیزہ ہیں اور ان پر سلام ہو

تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

سلام خاص زیادہ بہت زیادہ اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے

الْعَظِيْمُ. اَللّٰهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِنِّي أَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِي

لطفی ہے اے مبوداے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے نقک میں اپنا یہ عقیدہ دین

هَذَا وَثَبَاتٌ دِيْنِيٌّ. وَأَنْتَ خَيْرٌ مُسْتَوْدِعٌ. وَقَدْ أَمْرَتَنَا

میں ثابت قدمی تیرے پر درکرتا ہوں اور تو بکترین امانتار ہے اور تو نے ہمیں امازوں

بِحَفْظِ الْوَدَائِعِ فَرِدَّةٌ عَلَىٰكَ وَقْتٌ حُضُورٌ مَوْتٌ بِرْجَمَتِكَ

کی خانگت کا حکم دیا ہے ہم اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ بوقت مرگ مجھے یاد دلاد دینا واسطہ جسے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ وَمِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ

اے مبود وقت مرگ اس عقیدے کا الٹا کرنے سے، میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

عدیلیہ عند الموت سے مراد الموت کے وقت حق سے باطل کی طرف پھر جانا

ہے، یعنی جان کنی کے وقت شیطان نقک میں ڈال کر گراہ کر دیتا ہے اور یوں انسان

ایمان چھوڑ بیٹھتا ہے یہی وجہ ہے کہ دعاوں میں ایسی صورت حال سے پناہ طلب کی

گئی ہے۔ فخر الحقائقین نے فرمایا ہے کہ جو الموت کے وقت اس خطرے سے محفوظ رہنا

چاہتا ہے اسے ایمان اور اصول دین کی ولیمیں ذہن لشکن کیے رکھنا چاہئیں اور پھر انکو

بطور امانت خدا کی بارگاہ میں پیش کر دینا چاہئے تاکہ الموت کی گھری میں یہ امانت

اسے واپس مل جائے۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ عقاں کد حقہ کو دہرانے کے بعد کہیں:

اللَّهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِنِّي قَدْ أُوْدِعْتُكَ يَقِينًا هَذَا

اے محبوداے سب سے زیاد رحم کرنے والے بے فک میں اپنا یہ عقیدہ اور دین میں اپنی

وَثَبَاتَ دِينِي وَأَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدِعٍ وَقُدْ أَمْرَتَنَا بِحَفْظِ

ثابت قدی تیرے پر دکرتا ہوں اور تو بہترین امانتار سے اور تو نہ میں امانتوں کی حماقت کا حکم

الْوَدَائِعِ، فَرُدَّكُ عَلَىٰكَ وَقُنَاعُخُضُورٍ مَوْقِيٍّ.

دیا ہے لہس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ وقت مرگ مجھے یاد رک دینا۔

پس ان بزرگوار کے فرمان کے مطابق اس دعائے عدیلہ کا پڑھنا اور
اسکے مطالب کو وقت مرگ دل میں رکھنا، حق سے پھر جانے کے خطرے کو
روکتا ہے۔ اب رہی یہ بات کہ آیا یہ دعا منقول ہے یا خود علمائے کرام نے
اسے مرتب کیا ہے؟ اس بارے میں عرض ہے کہ علم حدیث کے ماہر اور اخبار
امہہ کے جمع کرنے والے اجل حالم، محدث ناقد و با بصیرت اور ہمارے استاد
محمدث اعظم الحاج مولانا میرزا حسین نوری (خدا انکے مرقد کو روشن کرے) کا
فرمان ہے کہ معروف دعائے عدیلہ بعض علماء کی وضع کردہ ہے، یہ کسی امام سے
نقل نہیں ہوئی اور نہ ہی یہ حدیث کی کتابوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن واضح
رہے کہ شیخ طوی (علیہ الرحمہ) نے محمد بن سلیمان دیلمی سے روایت کی ہے کہ
میں نے امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ بعض شیعہ جمایوں کا کہنا

ہے کہ ایمان کی دو قسمیں ہیں، یعنی ایک محکم و ثابت اور دوسرا عارضی و امانتی جو زائل ہو سکتا ہے۔ پس آپ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جسکے پڑھنے سے میرا ایمان قائم و ثابت رہے اور زائل نہ ہونے پائے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ ہر دو اجنب نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

دعاۓ حفظ ایمان

رَضِيَتُ بِاللَّهِ رَبِّاً، وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيِّاً،

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب اور حضرت محمد میرے نبی ہوں

وَبِالإِسْلَامِ دِينًا، وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً،

اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب ہے کعبہ میرا قبلہ ہے اور راضی ہوں

وَبِعَلَيْنِ وَلِيَّا وَأَمَامَّا، وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَنَيْنِ وَعَلَيْنِ أَبْنِ

اس پر کہ علی میرے مولا اور امام ہیں نیز حسن، حسین، علی، ابن

الْحُسَنَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلَيْ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ

حسین، محمد ابن علی، جعفر ابن محمد، موسی ابن

جَعْفَرٍ، وَعَلَيْ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلَيْ، وَعَلَيْ بْنِ مُحَمَّدٍ

جعفر، علی ابن موسی، محمد ابن علی، علی ابن محمد،

وَالْحَسِنِ بْنِ عَلَيٍ وَالْحُجَّةَ بْنِ الْحَسِنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ

حسن بن علی، اور حجت بن حسن کے نام پر اللہ کی رحمتیں ہوں میرے امام ہیں

لَعْمَةُ اللَّهُمَّ إِنِّي رَضِيَتُ بِهِمْ لِعَمَّةَ فَارْضِينِي لَهُمْ إِنَّكَ عَلَى

اے محبود میں راضی ہوں کہ وہ میرے امام ہیں اُنہیں مجھ سے راضی فرمادے بے شک

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو ہر چیز پر قادر ہے

عاشر کے دن زیارت امام حسینؑ

معلوم ہوا ہے کہ عاشر کے دن کے لیے زیارت امام حسین علیہ السلام کی بہت سی زیارتیں نقل ہوئی ہیں اور ہم بغرض اختصار دو ہی زیارتیں پر اکتفاء کریں گے، پہلے وہی زیارت عاشر ہے کہ جو معروف ہے اور دور نزدیک سے پڑھی جاتی ہے، اس کی تفصیل جیسا کہ شیخ ابو جعفر طوی نے کتاب مصباح میں فرمائی ہے اس طرح ہے کہ محمد بن اسما علیل بن بزرج نے صالح بن عقبہ سے، اس نے اپنے باپ سے اور اس نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص دسویں محرم کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور اس کے ساتھ وہاں گریبی کرے تو روز قیامت وہ خدا سے ملاقات کرے گا دو ہزار حج و دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کا ثواب رکھتے ہوئے اگر جن کا ثواب اس شخص کے ثواب کے برابر ہوگا، جس نے حج، عمرہ اور جہاد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آئمہ طاہرین علیہم السلام کے ساتھ ہو کر کیا ہو۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں ایسے شخص کے لیے کیا ثواب ہے جو کربلا سے دور راز کے شہروں میں رہتا ہو اور اس کے لیے عاشر کے دن مزار امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو آنا ممکن نہ ہو؟ آپ نے فرمایا کہ اس صورت میں وہ شخص محروم میں چلا

جائے یا اپنے گھر کی سب سے اوپنجی چھت پر چڑھے اور حضرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سلام کرے اور آپ کے قاتمکوں پر جتنی ہو سکے لعنت بھیجے، پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ عمل دن کے پہلے حصے میں زوال سے قبل بجا لائے، بعد میں امام حسین علیہ السلام کے لیے روانے اور فریاد بلند کرے۔ نیز گھر میں جوا فراہ ہوں اگر ان سے تقیر نہ کرنا ہو تو نہیں بھی کہے کہ وہ گریہ کریں۔ اس طرح وہ اپنے گھر میں سو گواری اور گریہ زاری کی صورت بنائے اور حضرت کے معاشر پر با آواز بلند روتے ہوئے وہ لوگ ایک دوسرے سے تحریت کریں۔ تو میں خدا کی طرف سے ان لوگوں کے لیے ضامن ہوں کہ اگر وہ اس طرح عمل کریں تو ان کو بھی وہی پورا ثواب ملے گا۔ میں نے عرض کیا کہ آپ پر قربان ہو جاؤں آیا آپ اس ثواب کے ضامن وکیل ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں میں ہر اس شخص کے لیے اس ثواب کا ضامن وکیل ہوں جو یہ عمل انجام دے۔ تب میں نے عرض کی کہ وہ لوگ کس طرح ایک دوسرے سے تحریت کریں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ ایک دوسرے سے یہ کہیں:

أَعْظَمُهُ اللَّهُ أَجْوَرٌ نَا يَمْصَابِنَا بِالْخَسْنَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلْنَا وَإِيَّاهُ كُفُرَ مِنَ الظَّالِمِينَ يَقْأَرِي مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ وَنَنَالُ إِلَيْهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ترجمہ: خدا ہماری جزاوں میں اضافہ کرے اس سو گواری پر جو ہم نے امام حسین علیہ السلام کے لیے کی اور ہمیں تمہیں ان کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے ان کے وارث امام مهدی عجل اللہ تعالیٰ فرج الشریف کی ہمراہی میں جو آل محمد

علیہم السلام میں سے ہیں۔

اگر ایسا ممکن ہو تو دسویں محرم کے دن کوئی شخص اپنے ذاتی اغراض کے لیے کہیں نہ جائے کیونکہ یہ دن نحس ہے۔ جس میں کسی مومن کی حاجت براری نہیں ہوتی اور اگر حاجت پوری ہو بھی جائے تو وہ اس مومن کے لیے با برکت نہیں ہو گی اور وہ اس میں بھلائی نہ دیکھے گا۔ نیز کوئی مومن اس دن اپنے گھر کے لیے ذخیرہ نہ کرے کہ جو شخص اس دن کوئی چیز ذخیرہ کرے گا اس میں برکت نہ ہو گی اور وہ اس کے لیے مفید ثابت نہیں ہو گی نہ ان افراد کے لیے جن کی خاطر وہ ذخیرہ کیا ہے۔ پس جو لوگ اعمال بجالا گیں گے تو خدا نے تعالیٰ ان کے نام ہزار حج ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کا ثواب لکھے گا جو انہوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمراہی میں کیا ہوا، اس کے علاوہ ان کے لیے ہر چیز بر رسول و صی اور شہید کی مصیبت زدگی کا ثواب ہو گا خواہ وہ طبعی موت سے فوت ہوا ہو یا شہید کیا گیا ہوا س وقت سے جب خدا نے اس دعیا کو پیدا کیا اور اس وقت تک جب قیامت پتا ہو گی۔ صالح ابن عقبہ اور سیف ابن عقیرہ کا بیان ہے کہ عالمہ ابن محمد حضری نے کہا میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کی کہ مجھے ایسی دعا بتائیے کہ جسے میں دسویں محرم کے دن امام حسین علیہ السلام کی نزدیک سے زیارت کرتے وقت پڑھوں اور ایسی دعا بھی تعلیم فرمائیں کہ جو میں اس وقت پڑھوں جب نزدیک سے حضرت کی زیارت نہ کر سکوں اور میں دور کے شہروں سے اور اپنے گھر سے اشارے کے ساتھ امام حسین

علیہ السلام کو سلام پیش کروں۔ آپ نے فرمایا کہ اے عالمہ جب تم دور کعت نماز ادا کرو اور اس کے بعد سلام کے لیے حضرت کی طرف اشارہ کرو تو اشارہ کرتے وقت تکبیر کہنے کے بعد یہ دعا پڑھو۔ پس جب تم یہ دعا پڑھو گے تو یہ تک تم نے ان الفاظ میں دعا کی ہے کہ جن الفاظ سے وہ فرشتے دعا کرتے ہیں جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے آتے ہیں، چنانچہ خدا تمہارے لیے دس لاکھ درجے لکھے گا اور تم اس شخص کے مانند ہو گے جو حضرت کے ہمراہ شہید ہوا ہوا اور تم اس کے درجات میں حصہ دار بن جاؤ گے۔ نیز تم ان افراد میں شمار کیے جاؤ گے جو امام حسین علیہ السلام کے ساتھ شہید ہوئے ہیں۔ نیز تمہارے لیے ہر بی و رسول کا اور امام مظلوم کے ہر زائر کا ثواب لکھا جائے گا اس دن سے کہ جب آپ شہید ہوئے ہیں۔ سلام ہوا آپ پر اور آپ کے خاندان پر پس وہ زیارت عاشورا یہ ہے:

زیارت عاشورہ

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبْنَى
 سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا
 رَسُولِ اللَّهِ، الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبْنَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَابْنِ
 کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین کے فرزند
 سَيِّدِ الْوَصِيَّيْنَ، الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبْنَى فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
 اور اوصیام کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار
 الْعَالَمِيَّيْنَ، الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَاللَّهِ وَابْنَ ثَارَةَ وَالْوُثْرَ
 ہیں، سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدھ
 الْمَوْتُورَ، الْسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ
 لیا جاتا ہے، سلام ہو آپ پر اور ان روحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفن ہیں آپ سب پر
 يَرْفَأْتَ أَيْكَ عَلَيْكُمْ يٰنِي بِحِمْيَّعًا سَلَامُ اللَّهِ أَبْدًا مَا يَقِيْنُ
 میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں اور
 وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرِّزْعِيَّةُ
 رات دن باقی ہیں، اے ابا عبد اللہ آپ کا سوگ بہت بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت

وَجَلَّتْ وَعَظِمَتْ الْمُصِيَّبَةُ يِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ

بہت بڑی ہے ہمارے لیے اور تمام اہل اسلام کے لیے اور بہت

الإِسْلَامِ، وَجَلَّتْ وَعَظِمَتْ مُصِيَّبَتُكَ فِي السَّمَاوَاتِ

بڑی اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمان

عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ، قَلَعَنَ اللَّهُ أَمْمَةً أَسَسَتْ أَسَاسَ

وَالْوَلُوْلَ كَلِيلٌ مِّنْ خَدَا كَلِيلٌ اسْكُنْدُرٌ مِّنْ خَدَا كَلِيلٌ

الظُّلْمِ وَالْجُوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ، وَلَعْنَ اللَّهُ أَمْمَةً

آپ پر قلم تم کرنے کی اسے الی بیٹ اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے

دَفَعَتُكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَزَّ الشُّكْمَ عَنْ مَرَاتِيكُمُ الرَّقِيقِ

آپ کو ہٹایا آپ کے مقام سے اور آپ کو اس مرتبے سے گرا بایا جو خدا نے اس مقام میں آپ کو

رَتَّبَكُمُ اللَّهُ فِيهَا، وَلَعْنَ اللَّهُ أَمْمَةً قَتَلَّشُكُمْ وَلَعْنَ اللَّهُ

دیا، خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور خدا کی لعنت ان پر جہنوں نے قوت فراہم

الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالْتَّمِكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ، بِرُثْتُ إِلَى اللَّهِ

کی ان کو آپ کے ساتھ جگ کرنے کی، میں بڑی ہوں خدا کے اور آپ کے

وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَا عِيهِمْ وَأَتْهَا عِيهِمْ وَأَوْلِيَا عِيهِمْ.

سامنے ان سے ان کے مدگاروں ان کے بیویوں اور اگلے دوستوں سے

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَلُّمُ لِمَنْ سَالَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ
 اے ابا عبد اللہ میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ
 حارب کم را لی یوْمُ الْقِيَمَةِ، وَلَعْنَ اللَّهِ أَلَّ زِيَادَةً وَأَلَّ مَرْوَانَ
 کرنے والے سے روز قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد اور اولاد مروان پر خدا اظہار
 وَلَعْنَ اللَّهِ بَنِي أُمَّةَ قَاطِبَةَ وَلَعْنَ اللَّهِ ابْنِ مَرْجَانَةَ وَلَعْنَ
 بیزاری کرے بنی امیہ سے ہر صورت میں خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر خدا لعنت
 اللَّهُ عَمَّرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعْنَ اللَّهِ شَمْرًا وَلَعْنَ اللَّهِ أُمَّةَ أَسْرَاجَتِ
 کرے عمر بن سعد پر خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کی لگام دی
 وَالْجَمِعُ وَتَنَقْبَتُ لِقِتَالِكَ يَا إِنْتَ وَأَقْرَبْتَ لَقْدَ عَظِيمَ
 گھوڑوں کو اور لوگوں کو لکارا آپ سے لانے کے لیے میرے ماں باپ آپ پر قربان یقیناً آپ
 مُصَابِّيكَ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ
 کی خاطر میراث بڑھ گیا ہے پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے آپ کوشان عطا کی اور آپ کے
 أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِيكَ مَعَ إِمَامَ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ
 ذر یہ مجھے عزت دی یہ کہ موقع دے وہ مجھے آپ کے خون کا بدل لینے کا ان امام منصور کی ہمراہی
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ الْلَّهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِئِنَّا
 میں جو ہوں گے اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے، اے معبد مجھ کو اپنے ہاں آبرو مند بنا

بِالْحُسْنَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

بواسطے حسن کے دنیا اور آخرت میں اے ابا عبد اللہؑ بے شک میں

إِنَّ الْقَرْبَ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى

قرب چاہتا ہوں خدا کا اس کے رسول ﷺ کا امیر المؤمنین کا

فَاطِحَةٌ وَإِلَى الْحَسْنِ وَإِلَيْكَ يَمْوَالُ الْأَيْتَكَ وَبِالْبَرَائَةِ يَمْهُونَ

فاطحہ ہر احسان ہتھی کا اور آپ کا قرب آپ کی جباری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کر

أَسَسَ أَسَاسَ ذَالِكَ وَبَلَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَزِي فِي ظُلْمِهِ

جس نے اسکی بنیاد قائم کی اس پر عمارت اٹھائی اور پھر ظلم تم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے

وَجْهُرَةٍ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَا عِنْكُمْ بِرِثْرَاتِ اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ

بیروکاروں پر میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان خالموں سے اور قرب

مِنْهُمْ وَالْقَرْبَ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ يَمْوَالُ الْأَيْتَكَ وَمُؤَالَةُ

چاہتا ہوں خدا کا پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں سے دوستی کے ذریعے

وَلِيَّكُمْ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِيَّيْنَ لَكُمْ

آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جگ بڑا کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعے

الْحُرُبَ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ أَشْيَا عِهْمُ وَأَتْبَا عِهْمُ. إِنَّ سَلْمُ

اور ان کے طرفداروں اور بیروکاروں سے بیزاری کے ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے

لِمَنْ سَالَمْكُمْ وَخَرَبَ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيَ لِمَنْ وَالاَكْمُدْ
 والے سے اور میری جگہ ہے آپ سے جگ کرنے والے سے میں آپ کے دوست کا دوست
 وَعَدُوُ لِمَنْ عَادَكُمْ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي
 اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے عزت دی مجھے
 يَعْرِفُتُكُمْ وَمَعْرِفَةٌ أُولَئِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَآئَةُ مِنْ
 آپ کی پیچان اور آپ کے دوستوں کی پیچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری
 أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ
 کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اور
 يُشَيِّئَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 یہ کہ مجھے آپ کے حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور
 وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْهَقَامُ الْمَحْمُودُ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ
 اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی پیچائے خدا کے ہاں آپ کے لیے پسندیدہ مقام پر نیز مجھے
 يَرُزُقُنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ إِمَامٍ هُدًى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِيقَةِ
 نصیب کرے آپ کے خون کا بدل لیتا آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو ہے مدعا در بر حق
 إِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ إِحْقِقُكُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَكَ
 بات زبان پر لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو

أَن يُعْطِينِي بِمُصَابِي إِكْمَلَ مَا يُعْطِي مُصَابًاً

آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو آپ کی سوگواری پر وہ بہترین اجر جو اس نے

بِمُصِيبَتِهِ مُصِيبَةٌ مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزْيَتَهَا فِي

آپ کے کسی سوگوار کو دیا اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور اس کا رنج غم بہت زیاد ہے

الإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي

اسلام میں اور تمام آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبدو قرار دے مجھے

فِي مَقَامِ هَذَا هِمَنْ تَنَاهُ مِنْكَ صَلَواتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ

اس جگہ پر ان افراد میں سے جن کو فضیب ہو گئیں تیری مہربانیاں تیری رحمت اور بخشش

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حَيَاتِي حَيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَهَمَّاتِي هَمَّاتِ

اے معبدو قرار دے میری زندگی کو محمد و آل محمد کی زندگی جیسی اور میری موت کو محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكُتْ بِهِ

کی موت کی مانند بنا اے معبدو بے تحک یہ وہ دن ہے کہ جس کو بابرکت جانتا تھا

بَقُوَّ أُمَّيَّةَ وَابْنِ أَكْلَةَ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى

تین امیہ اور کلچہ کھانے والی کا بیٹا جو لعنت شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے تیری زبان پر اور

لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ

تیرے نبی صل اللہ طیبہ و آلس و سالم کی زبان پر ہر شہر میں جہاں رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ظہیرے ہیں

وَمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، أَللَّهُمَّ

تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے معبود اظہار بیزاری کر

الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ وَيَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ

ابو سفیان اور معاویہ اور یزید بن معاویہ سے کہ ان سے اظہار بیزاری ہو تیرے

مِنْكَ الْلَّعْنَةُ أَبَدَ الْأَبِدِينَ، وَهَذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ الْأُلْزِيَادُ

طرف سے ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوشی ہوئی اولاد زیاد

وَأَلْ مَرْوَانَ يُقْتَلِهِمُ الْخُسَيْنُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ، أَللَّهُمَّ

اور اولاد مروان کے انہوں نے قتل کیا حسین صلوات اللہ علیہ کو اے معبود پیس تو دوچند کر دے ان پر

فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْلَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابُ، أَللَّهُمَّ إِنِّي

اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو اے معبود بے شک میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن اس

أَتَقْرَبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هَذَا وَأَيَّامِ حَيَاةِي

جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری کرنے اور ان پر

بِالْبَرَآئَةِ مِنْهُمْ وَالْلَّعْنَةُ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُؤْلَأِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ

نفرن سمجھنے کے اور بولیں اس دوستی کے جو مجھے تیرے نبی اور تیرے

نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

نبی کی آل سے ہے سلام ہوتیرے نبی پر اور ان کی آل پر

پھر سو مرتبہ کہے : **اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ**

اے معبودِ محروم کراہی رحمت سے اس پہلے قالم کو جس نے خائن کیا

وَأَلِّيْهِ مُحَمَّدٌ وَآخِرَ تَابِعِ اللَّهِ عَلَى ذَلِكَ اللَّهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ

حقِ محمدِ آولِ ظالم کا اور اس کو بھی جس نے آخر میں اس کی پیروی کی اے معبودِ عزت کراں جماعت

الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَشَاءَيْعَثُ وَبَأَيَّعَثُ وَتَأَبَعَثُ عَلَى

پر جنہوں نے جنگ کی حسین سے نیزاں پر بھی جو قل حصین میں ان کے ساتھی امراء ای اور ہم رائے

قَتْلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ بِجِيْعًا .

تحمایہ معبودِ ان سب پر لخت بیچ۔

اب سو مرتبہ کہے : **السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَى**

سلام ہو آپ پر اے ابا عبدِ اللہ اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے

الْأَرْوَاحُ الَّتِيْ حَلَّتِ بِفِنَائِكَ، عَلَيْكَ مِيقَ سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا

آستان پر آتی ہیں آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہی شجب تک زندہ ہوں اور جب تک

مَا بِقِيَّتُ وَبِقِيَّ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ أَخِرَ الْعَهْدِ

رات دن باقی ہیں اور خدا قرار اور دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت کا آخری موقع سلام ہو

مِيقَ لِزِيَارَتِكُمْ . السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيٍّ بْنِ

حسین پر اور شہزادہ علی اکبر فرزندِ حسین پر سلام ہو

الْحُسَنِينَ وَعَلَىٰ أَوْلَادِ الْحُسَنِينَ وَعَلَىٰ أَصْحَابِ الْحُسَنِينَ

حسین کی اولاد و حسین کے اصحاب پر۔

پھر کہے: أَللّهُمَّ خُضْ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِيمٍ يَا لِلّهُنَّ مِنْيٌ وَابْدَأْ

اے معبد و خاص کیا ہے تو نے پہلے قلم کو میری طرف سے بیزاری میں تواب اسی

بِهِ أَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِي وَالثَّالِثُ وَالرَّابِعُ، أَللّهُمَّ إِنَّكَ عَنِّي يَزِيدُ

سے بیزاری کا آغاز فرمائھا بیزاری کرو مرے اور تیرے سے اور پھر چھتے سے اے

خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زَيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ

محبود لخت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لخت کر عبید اللہ فرزند زیاد پر فرزند مرجانہ پر عمر

سَعْدٍ وَشَهْرًا وَآلَ أَبِي سُفْيَانَ وَآلَ زَيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ إِلَى

فرزند سعد پر اور شہر پر اور رحمت سے دور کر اولاد ابوسفیان کو اور اولاد زیاد کو اور اولاد مروان کو

يَوْمَ الْقِيَمَةِ.

رحمت سے دور کر قیامت کے دن تک۔

اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے: أَللّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

اے معبد و تیرے لیے ہے جو دہ جو دہ

حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَىٰ مُصَارِبِهِمْ، الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ عَظِيمِهِ

عز اداری پر تیر اٹکر بجا لانے والے کرتے ہیں جو ہے خدا کے لیے جس نے مجھے عزاداری نصیب

رَزِّقْنِي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ

کی اے معبود مجھے حسین کی شفاعت سے بہرہ مند فرمائیں

وَثَبِّتْ لِي قَدَمَ صِدْقِي عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ

حشر میں آنے کے دن اور میرے قدم کو سیدھا اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسین کے

الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَذَلُوا مُهَاجِهُمْ دُونَ

ساتھ اور اصحاب حسین کے ساتھ جنہوں نے حسین علیہ السلام کے لیے اپنی

الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جائیں قربان کر دیں۔

علقہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے۔ پس اس پر اسے وہ سارے ثواب میں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔ محمد ابن خالد طیاسی نے سیف ابن عمرہ سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں صفوان ابن مهران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجف اشرف کی طرف نکلا جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے اپنارخ ابو عبد اللہ الحسین علیہ السلام کے روضہ مبارک کی طرف کر لیا اور کہنے لگے اس مقام یعنی امیر المؤمنین علیہ السلام کے سراقدس کے قریب سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو۔ کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت کو سلام پیش کیا تھا۔ جب کہ میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی جو علقمہ ابن محمد حضری نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روز عاشورا کے لیے روایت کی تھی۔ چنانچہ اس نے امیر المؤمنین علیہ السلام کے سرہانے دور کعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرت سے دواع کیا۔

زیارت عاشورا کے بعد کی دعا

یہ روایت جو کل کی جا رہی ہے۔ اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام سے دواع کے بعد صفوان نے امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کیا۔ جب کہ اس نے اپنا منہ انہی کے روضہ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا، زیارت کے بعد اس نے حضرت کا دواع بھی کیا۔ اور جو دعا میں اس نے نماز کے بعد پڑھیں ان میں

سے ایک دعا یہ تھی:

دعاۓ صفوان

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا هُبْيَبَ دَعْوَةُ الْمُضْطَرِّينَ يَا كَافِشَفَ

اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی

كُرْبَ الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغْيَثِينَ يَا صَرِيفَ

مشکلیں حل کرنے والے اے دادخواہوں کی دادری کرنے والے اے

الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَامِنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيْكَ مِنْ حَبْلِ الْوَرْقَدِ

فریادیوں کی فریاد کو پہنچے والے اور اے وہ جو شرگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے

وَيَامِنْ يَحْوُلُ بَيْنَ الْمَرْءَ وَقَلْبِهِ وَيَامِنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى

اے وہ جو مرد اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو نظرے

وَبِالْأَفْقِ الْمُبِينَ وَيَامِنْ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ

بالا تر جگہ اور روشن تر کارے میں ہے اے وہ جو بڑا ہیراں نہایت رحم والا عرش پر حادی ہے

اسْتَوْى وَيَامِنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْدَى وَمَا تَخْفِي الصُّدُورُ

اے وہ جو آنکھوں کی ناردا حرکت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس پر کوئی

وَيَامِنْ لَا يَخْفِي عَلَيْهِ خَافِيَةً يَامِنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ

راز پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو غلط نہیں نہیں ہوتی آوازوں میں اے وہ

الْأَصْوَاتُ وَيَأْمُنُ لَلْتَّغْلِطَةُ الْحَاجَاتُ وَيَأْمُنُ لَلْيُبَرِّمَةُ

جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پہنچائے وہ جس کو مانگئے والوں کا اصرار یہ رہیں کرتا ہے ہر

إِلْحَاحُ الْمُلِيقِينَ، يَأْمُدُكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَأْجَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ

گشیدہ کو پالینے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اور اے لوگوں کو بعد

وَيَأْبَارِيَ النُّفُوسَ بَعْدَ الْمَوْتِ يَأْمُنُ هُوَ كُلِّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ

از موت زندہ کرنے والے اے وہ ہر روز جس کی نئی شان ہے

يَأْقَاضِي الْحَاجَاتِ يَأْمُنَفِسَ الْكُرْبَابَاتِ يَأْمُعْطِي السُّؤَالَاتِ

اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مسیتیں دور کرنے والے اے سوالوں کے

يَأْوِيَ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهَمَّاتِ، يَأْمُنُ يَكْفِيَ وَمِنْ كُلِّ

پورا کرنے والے اے خواہشوں پر غمار اے مشکلوں میں مدعا کرنے والے جو ہر

شَيْءٌ وَلَا يَكْفِيَ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ. أَسْئِلُكَ

امریں مدعا کرہے اور جس کے سواز میں اور آسماؤں میں کوئی چیز دوستیں کرتی سوال کرتا ہوں تھے

وَمَحَقَّ مُحَمَّدٌ خَاتِمُ النَّبِيِّينَ وَعَلَيْهِ أَمْيَرُ الْمُؤْمِنِينَ وَمَحَقَّ

سے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمد اور بواسطہ موسووں کے امیر علی "رضی" کے بواسطے

فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَمَحَقَّ الْحَسَنِ وَالْحَسِينِ فَإِنِّي بِهِمْ

نبی کی دختر فاطمہ کے اور بواسطہ حسن و حسین کے کیونکہ میں نے

أَتُوْجَهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا وَبِهِمْ أَتُوَسِّلُ وَبِهِمْ أَتَشْفَعُ

انہی کے دلیلے تیری طرف رخ کیا اس جگہ کھڑا ہوں ان کو اپنا سیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارشی

إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْئَلُكَ وَأَقْسِمُ وَأَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّانِ

بنایا اور بواسطہ ان کے حق کے تیرا سوالی ہوں اسی کی قسم دیجا ہوں اور تجوہ سے طلب رکھتا ہوں

الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقُدْرَةِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْذِي

واسطہ ان کی شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں واسطہ اس مرتبے کا جو وہ تیرے خود رکھتے ہیں

فَضْلَتُهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِإِسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ

کجس سے تو نے انکو جہاؤں میں بڑائی اور واسطہ تیرے اس نام کا جوتے ان کے ہاں فرار

وَبِهِ خَصَصْتُهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ أَبْنَتُهُمْ وَأَبْنَتُ

دیا اور اس کے ذریعہ ان کو جہاؤں میں خصوصیت عطا فرمائی ان کو ممتاز کیا اور

فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتَّىٰ فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلٌ

ان کی بڑائی کو جہاؤں میں سب سے بڑا دیا یہاں تک کہ ان کی بڑائی تمام جہاؤں

الْعَالَمِينَ بِجَمِيعِهَا، أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

میں سب سے زیادہ ہو گئی سوال کرتا ہوں تجوہ سے کہ رحمت نازل کر محمد اور آل محمد پر اور یہ کہ دور فرا

وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَيْرِي وَهَمِّي وَكَرْبَلَىٰ وَتَكْفِيرَنِي الْمُهِمَّ

دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں میرا قرضہ ادا کر دے

وَمِنْ أُمُورِي وَتَقْضِي عَنِّي دِينِي وَتُحِيرُنِي مِنْ الْفَقْرِ

پناہ دے مجھ کو تحدیت سے بچا مجھ کو ناداری سے اور

وَتُحِيرُنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِي عَنِ الْمَسَالَةِ إِلَى

بے نیاز کر دے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ

الْمَخْلُوقِينَ، وَتَكْفِيَنِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ

پھیلانے سے اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تجھی میں جس سے

أَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُونَةَ مَنْ أَخَافُ حُزُونَتُهُ وَشَرَّ مَنْ

پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبرا ہوں اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں اس بری

أَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَهُ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَبَئْتِي مَنْ أَخَافُ

تدبر میں جس سے دبارہ ہوں اس ظلم میں جس سے سہا ہوا ہوں اس بے داد میں جس سے

بَغْيَةُ وَجَوَرَ مَنْ أَخَافُ جَوَرَهُ وَسُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ

ترسائیں ہوں اس کے قابو پانے میں جس کے قابو پانے سے ہر اس اس اس فریب میں جس

سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدُرَتَهُ مَنْ أَخَافُ

سے خائف ہوں اس کی قوت میں جس کے خود پر قوت پانے

مَقْدُرَتَهُ عَلَى وَتَرَدَّ عَنِي كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَمَكْرَهُ الْمَكْرَةِ.

سے ڈرتا ہوں دور کر مجھ سے جال والوں کے جال اور فریب کاروں کے فریب کو

اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي فَأَرِذْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِي

اے معبود جو میرے لیے میرا قصد کرے تو اس کا قصد کر جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے اور

كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَأْسَهُ وَآمَانِيَّهُ وَآمِنَّعَهُ عَنِي گیف

دور کر مجھ سے اسکے دھوکے فریب، ختنی اور اس کی پدائشیں کو روک دے اسے مجھ سے جس طرح تو

شَتَّتَ وَأَلْقَى شِتْتَهُ، اللَّهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِي بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ

چاہے اور چہاں تو چاہے اے معبود اس کو میرا خیال بھلا دے اسکی ناداری سے جو دور نہ ہو اسکی

وَبَلَاءُ لَا تَسْتَرُهُ وَبِقَاقِهِ لَا تَسْدِلُهَا وَبِسُقْمِ

صیخت سے جسے تو نہ تا لے اسکی تنگی سے جسے تو نہ ہائے اسی پیاری سے جس سے تو نہ بچائے

لَا تُعَافِيهِ وَذِلِّ لَا تُعِزِّهُ وَبِمَسْكَنَتِهِ لَا تَجْبُرُهَا

اسکی ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے اور اسکی بے کسی سے ہے تو دور نہ کرے

اللَّهُمَّ اصْرِبْ بِإِلَذِلِّ نَصْبَ عَيْنِيَّهُ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ

اے معبود میرے دشمن کی خواری اس کے سامنے غایبر کرے اسکے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر

فِي مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةِ وَالسُّقْمِ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِي

دے اور اس کے بدن میں دکھا اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ

بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ، وَأَنِسِهِ ذُكْرِيٌّ كَهَآ أَنْسِيَّتُهُ

جائے کہ اسے فراغت نہ ہو، اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد بھلا رکھی ہے

ذِكْرَ وَخُلُّ عَنِ الْسَّمْعِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ

اور میری طرف سے اس کے کافی اس کی آنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا

وَقَلْبِهِ وَجَمِيعُ جَوَارِحِهِ، وَأَدْخُلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ

ذل اور اس کے تمام اعضا کو روک دے اور وارد کر دے ان سب پر بیماری اور اس سے اے شفا

السُّقْمَ وَلَا تَشِفِهِ حَتَّى تَجْعَلَ ذَلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا إِلَيْهِ

نہ دے یہاں تک کہ بنا دے اس کے لیے اسکی ختنی جس میں وہ پڑا رہے کہ مجھ سے اور میری

عَنْ ذِكْرِي، وَأَكْفِنِي يَا كَافِي مَا لَا يَكْفِي سِوَالَكَ فَإِنَّكَ

یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کرائے مددگار کہ تیرے سوا کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے

الْكَافِي لَا كَافِي سِوَالَكَ وَمُفْرِجٌ لَا مُفَرِّجٌ سِوَالَكَ وَمُغْيِثٌ

لیے کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں تو گشاش کرنے والا ہے تیرے سوا گشاش کرنے والا نہیں

لَا مُغِيْثَ سِوَالَكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَالَكَ خَابَ مَنْ كَانَ

تو فریدارس ہے تیرے سوا فریدارس نہیں تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں نامیدہ سوا جکتا تو پناہ

جَارُهُ سِوَالَكَ وَمُغِيْثُهُ سِوَالَكَ وَمَفْزَعُهُ إِلَى سِوَالَكَ

دینے والا نہیں جکا فریدارس تو نہیں جو بجز تیرے کسی سے فرید کرے جو تیرے سوا کسی کی طرف

وَمَهْرَبُهُ إِلَى سِوَالَكَ وَمَلْجُوهُ إِلَى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مَنْ

بھاگے جو تیرے سوا کسی کی پناہ لے اور جسے بچانے والا تیرے سوا کوئی

فَخَلُوقٍ غَيْرِكَ فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْزَعِي وَمَهْرِبِي

اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا میری امیدگاہ میری جائے فریاد میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ

وَمَلْجَائِي وَمَنْجَائِي فِيكَ أَسْتَفْتِحُ وَإِيَّاكَ أَسْتَنْجِحُ

ہے تو مجھے نجات دینے والا ہے نجات کا طالب ہوں اور کامیاب چاہتا ہوں

وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ وَأَتَشَفَّعُ

میں محمد و آل محمد کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بناتا اور شفاعت چاہتا ہوں

فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

پس سوال ہے مجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس حمد اور شکر تیرے ہی لیے ہے تھیں میں سے

فِيَّ إِلَيْكَ الْمُشْتَكِي وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانَ فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ

شکایت کی جاتی ہے اور تو ہی مدد کرنے والا پس سوال کرتا ہوں مجھ سے اے اللہ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَمْحُقُ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اے اللہ اے اللہ بواسطہ محمد و آل محمد کے یہ کہ رحمت نازل فرماس کار محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَآنَ تَكْبِيرَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَ كَرْبَلَى فِي مَقَامِي هَذَا

پر اور دور کر دے تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس جگہ جہاں کھڑا ہوں

كَهَا كَشَفْتَ عَنْ نِيَّتِكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَ كَرْبَلَهُ وَ كَفِيَّتَهُ هَوَلَ

بیسے تو نے دور کیا تھا اپنے نبی کا اندیشہ ان کا غم اور ان کی شکنی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد

عَدُوٰهُ فَاكْشِفْ عَيْنَى كَمَا كَشَفَتْ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَيْنَى كَمَا

فَرَمَائِي پس دور کر میری مشکل چیزے ان کی مشکل دور کی اور گشاش دے مجھ کو چیزے ان کو گشاش دی

فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنَى كَمَا كَفَيَتْهُ وَاضْرِفْ عَيْنَى هَوْلَ

تمی اور میری مد کر جیسے ان کی مد فرمائی میرا خوف دور کر جیسے ان کا

مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَمَوْؤُنَةً مَا أَخَافُ مَوْؤُنَتَهُ وَهَمَّ مَا

خوف دور فرمایا میری تکلیف دور کر جیسے ان کی تکلیف دور فرمائی اور وہ

أَخَافُ هَمَّهُ إِلَّا مُؤْوَنَةً عَلَى نَفْسِي وَمِنْ ذِلِّكَ وَاضْرِفْنَى

اندیشه ملا جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس کے کاس سے مجھے کوئی رحمت اٹھانی پڑے مجھے پلانا جکہ

إِقْضَاءِ حَوَّا نَبْجِي وَكِفَائِيَةً مَا أَهَمَّنِي هَمَّهُ وَمِنْ أَمْرِ أُخْرَى

میری حاجات پوری ہو جائیں جس امر کا اندیشه ہے اس میں مدد دے میرے دنیا و آخرت کے

وَدُنْيَاهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْكَمَا مِتْنِي

تمام تر معاملات میں اے مومنوں کے امیر اور اے ابا عبد اللہ آپ دونوں پر میری طرف سے خدا

سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَّا بِقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

کا سلام ہمیشہ ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس زیارت کو آپ

اللَّهُ أَخْرَى الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَقَ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا،

دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ کے درمیان جدائی نہ ڈالے

اللَّهُمَّ أَخْبِنِي حَيْوَةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمْتَنِنِي هَمَائِمُهُ

اے عبود مجھے زندہ رکھ محمد اور ان کی اولاد کی طرح مجھے انہی جیسی موت دے

وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِهِمْ وَلَا تُفْرِقْ بَيْنِي

مجھے ان کی روش پر دفات دے مجھے ان کے گردہ میں معمور فرما اور مجھ میں

وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ

ان میں جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دیبا اور آخرت میں اے

الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَتَيْشُكُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا إِلَى

امیر المؤمنین اور اے ابا عبد اللہ میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے ہاں ویلے

اللَّهُرَبِّ وَرِبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشِفِعًا إِلَيْكُمَا

بناوں جو میر اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں کو

إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاسْفَعَا مِنْ فَيَأْنَ لَكُمَا عِنْدَ

خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کریں کہ آپ

اللَّهُ الْهَقَامُ الْمَحْمُودُ وَالْجَاهُ الْوَجِيهُ وَالْمَنْزِلُ الرَّفِيعُ

دونوں خدا کے حضور پر مندیدہ مقام بہت زیادہ آبرو بہت اونچا مرتبہ اور حکم تعلق رکھتے ہیں

وَالْوَسِيلَةُ إِلَيْهِ أَنْقَلِبْ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنْجِيزِ الْحَاجَةِ

بیک میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ میری حاجت

وَقَضَاهَا وَنَجَاهَا مِنَ اللَّهِ بِشَفَاعَتُكُمَا لِيَ إِلَى اللَّهِ فِي

روایہ پوری ہو اور مراد برآئے خدا کے ہاں سے آپ کی شفاعت کے ذریعے جو میرے حق میں

ذلیک، فَلَا أَخِيْبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلِبٌ مُنْقَلِبًا خَائِبًا

آپ خدا کے ہاں نہ کریں گے لہذا میں مایوس نہیں اور نہ میری واپسی ایسی واپسی ہے جس میں

خَائِرًا أَبْلُ يَكُونُ مُنْقَلِبٌ مُنْقَلِبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجَحًا

نا امیدی و نا کامی ہو بلکہ میری واپسی ایسی ہے جو بہترین نفع مند کامیاب قبول دعا کی حامل میری

مُسْتَجَابًا يُقْضَاءِ جَمِيعِ حَوَّائِجِيِّ، وَتَشْفَعًا لِيَ إِلَى اللَّهِ

تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ ہے جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا

إِنْقَلَبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

ہوں اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں حرکت وقت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا

مُفْوِظًا أَمْرِيَّ إِلَى اللَّهِ مُلْجِأً ظَهِيرِيَّ إِلَى اللَّهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى

کے پرد کر دیا اس کا آسرا لے کر کہ خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں

اللَّهُ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَكُلُّ سَمِيعَ اللَّهِ لِهِنْ دَعْيَ لَيْسَ لِيْ

خدا میرا ذمہ دار اور مجھے کافی ہے خدا ستا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی شکانہ نہیں

وَرَأَءَ اللَّهُ وَوَرَأَكُمْ يَاسَادِتِي مُنْتَهَى، مَا شَاءَ رَبِّ كَانَ وَمَا

سوائے خدا کے اور سوائے آپ کے اے میرے سردار جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے

لَهُ يَشَاءُ اللَّهُ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتَوْدُعُكُمَا

اور جودہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو پسند

اللَّهُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ أَخْرَى الْعَهْدِ مِنْيَ إِلَيْكُمَا إِنْصَرْفُ

خدا کرتا ہوں اور خدا اس کو آپ کے ہاں میری آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں

يَا سَيِّدِي مَنْ يَأْمُرُ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْوَلَى مَنْ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

اے میرے آقاے مومنوں کے امیر اور میرے مدحگار اور آپ ہیں اے ابا عبداللہ اے

يَا سَيِّدِي وَسَلَامٌ عَلَيْكُمَا مُتَّصِّلٌ مَا تَتَّصَلَ اللَّيْلُ

میرے سردار میرا سلام ہو آپ دونوں پر متواتر جب تک جڑواں ہیں

وَالثَّمَارُ وَاحِلٌ ذَلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ هَجْجُوبٍ عَنْكُمَا سَلَامٌ

رات اور دن یہ سلام آپ دونوں کو پہنچا رہے کبھی رکنے نہ پائے آپ پر میرا یہ سلام

إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَأَسْئَلُهُ بِمَعْقِدِكُمَا أَنْ يَشَاءُ ذَلِكَ وَيَفْعَلُ فَإِنَّهُ

اگر قد اچاہے اور سوال کرتا ہوں اس سے بساط آپ کے کروہ بھی چاہے اور بھی کرے کیونکہ وہ

حَمِيدٌ حَمِيدٌ إِنْ قَلَبْتُ يَا سَيِّدِي عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلَّهِ

حمد والا بزرگ والامیں آپ کے ہاں سے جاتا ہوں اے میرے سردار خدا سے تو بکرتا اس کی حمد

شَاكِرًا رَّاجِيًّا لِلْإِجَابَةِ غَيْرَ أَيْسٍ وَلَا قَانِطٍ أَيْمَّا عَائِدًا

کرتا ہوا فکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار نہ کہتا امید و مایوس پھر آئے آپ کی زیارت کرنے کے

رَاجِعًا إِلَى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا مِنْ

ارادے سے نہ آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے

زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ غَائِدٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت گر جو خدا سے ملتی ہے اے میرے

إِلَّا بِاللَّهِ يَأْسَاكُنِي رَغْبَتُ إِلَيْكُمَا وَإِلَى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ

سردار میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رفتہ ہو گئے ہیں

آنَ زَهَدٌ فِيْكُمَا وَفِيْ زِيَارَتِكُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا

آپ سے اور آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس نہ کرے

خَيَّبَنِي اللَّهُ مَا رَجَوْتُ وَمَا أَمْلَى فِيْ زِيَارَتِكُمَا

خدا مجھے نا امید اس سے جس کی امید اور آرزو رکھتا ہوں بذریعہ آپ کی زیارت پیش کرو

إِنَّهُ قَرِيبٌ فَلْيَجِئُ

نُزُدِكَتْرَہے قبول کرنے والا

بِرِ پَرِ يَشَانِيْ اُور مَشَكَلِ مِينِ بِرْهَنِيَّ کِيْ دُعَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّيْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُصَلِّيْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعَجِّلِيْ مِنْ هَذَا الْغَيْرِ.

ترجمہ: یا اللہ! میں تمہے محمد اور آل محمد کے حق کا واسطہ دے کر دعا کرتا ہوں کہ محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرم اور مجھے اس غم سے نجات عطا کر۔

دُعائِيَّ توبَة

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقِّ الْقَيُّومُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ذُو الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُصَلِّيْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَتُوْبَ
عَلَى تَوْبَةِ عَمَدِ ذَلِيلٍ خَاضِعٍ حَاشِيَّ فَقِيرٍ مِسْكِينٍ مُسْتَكْبِنٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ
نَفْعًا وَلَا ضَرًا وَلَا مُؤْتَأً وَلَا حَيْوًا وَلَا نُشُورًا.

ترجمہ: مجھش چاہتا ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبد نہیں وہ زندہ ہے قائم
رہنے والا ہے مجھنے والا ہمیان ہے صاحبِ جلالت و اکرام ہے مجھے اسی طرف لوٹ کر
جانا ہے اور اس سے خواہش کرتا ہوں کہ وہ رحمت نازل کرے محمد و آل محمد پر اور یہ کہ اس
بندہ ذلیل کی توبہ کو قبول کرے جو عاجز خوف کھانیوں والا محتاج بے نوازاری کرنے والا ہے
اور جو اپنے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہے نہ کسی سودو زیاد اور نہ موت و حیات اور نہیں
دوبارہ زندہ ہونے کا۔

دعا کی آغاز اور ختم کے آداب

جب دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اُس کی ابتداء انتہا اور ود پاک پر ہو پھر ان الفاظ میں حمد و شکر کر لے جو مخصوص میں سے مردی ہوں۔ چنانچہ کتاب علی سے یہ کلمات حمد منقول ہیں جنہیں دعاء سے قبل پڑھنا چاہیے:

يَا أَمْنَ هُوَ أَقْرَبُ إِلَى مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدَ يَا فَعَالًا لَهَا يُرِيدُ يَا مَنْ يَحْوُلُ بَيْنَ الْمَرَأَةِ
وَقَلْبِهِ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَغْلَى يَا مَنْ لَيْسَ كَمِيلَهُ شَفِقٌ وَ

پھر اس کی دی ہوئی نعمتوں کا شکردا کرے کہ لئن شکر تھے لازم تھے اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں یقیناً تمہیں زیادہ دوں گا۔ پھر نبی اکرمؐ کی آنحضرت پروردہ بھیجے تاکہ اس دزروں کی قبولیت کی صورت میں دعا بھی قبول ہو جائے پھر اپنے گھناؤں کا اعتراف کرے تاکہ احتساب نفس کا جذبہ پیدا ہو۔

پھر تو پیدا استغفار کرے تاکہ گھناؤں کی کثافت مانع قبولیت نہ ہونے پائے پھر واضح الفاظ میں اپنی حاجت طلب کرے اور آخر میں ذرود شریف پڑھے۔

امام مولیٰ کاظمؑ سے مردی ہے کہ آپ نے سامنے فرمایا کہ حاجت طلب کرنے سے پہلے یہ کلمات تو سل پڑھوتا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری دعا کو جلد قبول کرے:-

..اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّيْ مُحَمَّدٍ وَ عَلَيْ فَقَانِ لَهُمَا عِنْدَكَ شَانًا مِنْ
الشَّانِ وَ قَدْرًا مِنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّيْ ذَلِكَ الشَّانِ وَ بِحَقِّيْ ذَلِكَ الْقَدْرِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ. (یہ دعائے وسیلہ بھی کہلاتی ہے)۔

وہشت کی رات کے اعمال

شارقب سے مرحوم کو بچانے کے لئے وہشت کی رات کو مندرجہ ذیل اعمال
انجام دینے چاہیے:
نماز: نماز وہشت قبر پڑھیں۔

قرآن کے سورہ: مرحوم کی مغفرت کے لیے ان سوروں کی تلاوت کی جائے۔
۱۳۱ مرتبہ سورۃ الیسین، ۱۳۲ مرتبہ سورۃ الملک،

۱۳۳ مرتبہ سورۃ الصف، ۱۳۴ مرتبہ سورۃ الحذاب،

۱۳۵ مرتبہ چارقل، ۱۳۶ مرتبہ سورۃ اعراف (آیت ۱۵۲)،

۱۳۷ مرتبہ سورۃ بقرہ (آخری رکوع)، ۱۳۸ مرتبہ سورۃ بقرہ

تسبيحات: مرحوم کی مغفرت کے لیے یہ تسبيحات پڑھی جائیں۔

۲۱ تسبیح تسبيحات اربعہ، ۲۲ تسبیح صلوٰۃ،

۲۳ تسبیح آیت کریمہ، ۲۴ تسبیح استغفار،

۲۵ تسبیح آئُنْ يَجِيدُ الْمُضْطَرُ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ کی نکالیں۔

مرحوم کے چالیسویں کی رات کے اعمال

۲۱ تسبیح صلوٰۃ، ۲۲ تسبیح اسم اعظم: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۲۳ تسبیح یا اللہ یا محمد یا علی یا فاطمہ یا حسن یا حسین یا صاحب ازمان اور کنی

۲۴ تسبیح آیت کریمہ، ۲۵ تسبیح بحق کوہی خص بحقی ختم عشق

۲۶ تسبیح آئُنْ يَجِيدُ الْمُضْطَرُ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

۲۷ تسبیح چارقل، ۲۸ تسبیح آیت اکری، ۲۹ تسبیح سورۃ قدر

- | | | | |
|----|---------------------|----|---|
| ٣١ | سبعين سورة التكاثر، | ٣١ | سبعين آسْتَغْفِرُ لِلَّهِ وَآتُوْبُ إِلَيْهِ، |
| ٣١ | سبعين سورة الكوثر، | ٣١ | سبعين سورة الحمد، |
| ٣١ | سبعين سورة النصر، | ٣١ | سبعين سورة العنكبوت، |
| ٣١ | مرتبة سورة مزمل، | ٣١ | مرتبة سورة همزة، |
| ٣١ | مرتبة سورة طه، | ٣١ | مرتبة سورة حمزة، |
| ٣١ | ايك قرآن شریف | ٣١ | مرتبة سورة داود، |

مرحوم کے چالیسویں کے دن کے اعمال

مرحوم و مر حمود کی مغفرت کے لیے چالیسویں کے دن کو پڑھنے کی دعا تھیں

- | | | | |
|----|------------------------|----|-----------------------|
| ۳۱ | مرتبہ سورۃ رحمٰن، | ۳۱ | مرتبہ سورۃ پیغمبر ﷺ، |
| ۳۱ | مرتبہ سورۃ دہر، | ۳۱ | مرتبہ سورۃ مزمل، |
| ۳۱ | مرتبہ سورۃ الکوثر، | ۳۱ | مرتبہ سورۃ الشراح، |
| | ایک مرتبہ سورۃ توبہ، | | ۳۱ مرتبہ آیت الکری، |
| | ایک مرتبہ دعائے مشلول، | | ایک مرتبہ دعائے کمل، |
| | ایک مرتبہ دعائے عدلیہ، | | ایک مرتبہ دعائے توبہ، |
| ۳۱ | تابع آیت کریمہ، | ۳۱ | تابع استغفار اللہ، |

٤٢١ مرتبة أمن توجيهي المُضطَرُ إذا داعاهُ وَيُكْشِفُ الشُّوَفَ.

٢١ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم،

٢١ تبع صلوة، ٢١ مرتبة محة، كفارة، حقيقة

۲۱ امرتیہ سورہ واقعہ، ایک مرتبہ حدیث کسے،

اعمال کرنے والا ہر فرد ۲۰ رکعت نماز ادا کرے اور جو بھی سورۃ حفظ ہو وہ رڑھنے اور اسے

مرحوم و مر حومہ کی مغفرت کی دعا کرے۔

اتوار کی دن کی نمازو دعا

جناب رسول خدا ﷺ سے روایت ہوئی ہے کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے تو اس کی توبہ قبول ہوگی اور اس کے گناہ بخشنے جائیں گے اور اسکے دشمن قیامت کے دن اس سے راضی ہو جائیں گے، ایمان کی ساتھ مرے گا، اسکا دین اس سے نہیں چھیننا جائیگا، اسکی قبر و سمع نورانی ہوگی، اسکے ماں باپ اس سے راضی ہو گے اس کے والدین اور اس کی ذریت کے لئے مغفرت شامل حال ہوگی اس کا رزق و سعی ہو گا، موت کے وقت ملک الموت اس سے نزدیک برتبے گا اور اس کی جان آسانی کے ساتھ نکلے گی، اس نماز کی کیفیت یوں ہے۔ ہر اتوار کے دن غسل اور وضو کرے اور چار رکعت نماز پڑھئے اور اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین دفعہ سورۃ توحید اور ایک دفعہ سورۃ ظلمت اور ایک دفعہ سورۃ الناس اور ستر دفعہ استغفار یعنی

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّيْ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ پڑھئے

اور اس کے آخر میں یہ پڑھئے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پھر یہ پڑھئے:

يَا عَزِيزُ يَا غَفَارِ إِغْفِرْنِيْ دُنْوِيْ وَذُنْوِبَ تَجْمِيعُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

لڑکی کے دشنه کے لیے

صبح کشمکش میں ہے کہ اگر کسی لڑکی کیلئے کہیں سے رشتہ نہ آ رہا ہو تو ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر بطور تھویر اس لڑکی کے بازو پر باندھ دیں۔

انشاء اللہ ان آیات کے طفیل اس کی جلد شادی ہو جائے گی۔

آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَا تَمْنَدْ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا فِتْنَمْ رَهْرَةَ الْخَيْرِ
الدُّنْيَا ۝ لِنَفْتَنْهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْغَى ۝ وَأَمْرُ أَهْلَكَ بِالصَّلْوةِ
وَاضْطِرْبِ عَلَيْهَا ۝ لَا تَشْكُكْ رِزْقَكَ تَخْنُونْ تَرْزُقَكَ ۝ وَالْعَاقِبَةُ لِلشَّقْوَى ۝

(سورہ کاظمہ آیت ۱۳۱، ۱۳۲)

ترجمہ: اور اپنی آنکھیں ان چیزوں کی طرف نہ پھیلانا جو ہم نے تم کو دی ہیں۔ ان کے جوڑوں کو دنیا کی زندگی کی آرائش وزیارت (بنائک) تاکہ ہم اس میں انہیں آزمائیں اور تیرے رب کا عطا یہ بہتر ہے سب سے زیادہ تاریخ رہنے والا ہے۔

اور اپنے گھروں کو نماز کا حکم دو اور اس پر قائم رہو ہم تجھ سے نہیں مانگتے رزق (بلکہ) ہم تجھے رزق دیتے ہیں اور انجام بخیر اہل تقویٰ کے لیے ہے۔

دعا برائے دفع سحر

جناب امیر المؤمنین علی ابن ابی طالبؑ سے منقول ہے کہ مندرجہ ذیل قرآنی آیات کو لکھ کر سحر زدہ شخص کے گلے میں لٹکائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے جادو کا اثر فوراً زائل ہو جائے گا۔

آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْنِي بِكُلِّيْهِ وَالسِّحْرِ إِنَّ اللَّهَ سَيِّدُ الْعَالَمِينَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ④ وَمَحْقِقُ اللَّهِ الْحَقُّ يَكْلِمُهُ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ⑤

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑥ فَغَلَبُوا أَهْنَاكِ وَأَنْقَلَبُوا أَصْغَرِينَ ⑦

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو براہم بیان نہایت رحم والا ہے۔ سب کچھ اللہ کی مرضی سے ہے سوائے اللہ کے کسی میں قوت و طاقت نہیں جو بلند اور بزرگ ہے۔ موسیٰ نے کہا تم جو لائے ہو جادو ہے پیشک اللہ ابھی اسے باطل کر دے گا پیشک اللہ فاد کرنے والوں کے کام درست نہیں کرتا اور اللہ حق کو اپنے حکم سے حق (ثابت) کر دے گا خواہ گہوارتا پسند کریں۔

بس حق ثابت ہو گیا اور وہ جو کرتے تھے باطل ہو گیا پس وہ وہیں مغلوب

ہو گئے اور لوٹے ذلیل ہو کر۔

دُعائے صنمی قریش کا حاصل

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں مسجد بنویؓ میں گیاتا کہ نماز شب وہیں ادا کروں۔ چنانچہ میں نے حضرت امیر المؤمنینؑ کو نماز میں مشغول دیکھا۔ میں ایک گوشہ میں بیٹھ کر مولا علیؑ کی حسن عبادت دیکھنے اور قرآن کی آواز سننے لگا۔ حضرت نوافل شب سے فارغ ہوئے اور شفع و وِتر پڑھی پھر کچھ اس قسم کی دُعا تھیں پڑھیں کہ کبھی میں نہیں سُنی تھیں۔ جب حضرت نماز سے فارع ہوئے تو میں نے عرض کی کہ میری جان آپ پر قربان ہو! یہ کون سی دُعا تھی! فرمایا یہ دُعا صنمی قریش تھی۔ اور فرمایا قسم ہے اُس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد ﷺ اور علیؑ کی جان ہے جو شخص اس دُعا کو پڑھے گا۔ اُس کو ایسا اجر نصیب ہوگا کہ گویا اس نے آنحضرتؐ کے ساتھ جنگ احمد اور جنگ تبوک میں جہاد کیا ہو اور حضرتؐ کے رو برو شہید ہوا ہو، نیز اس کو ایسے ۱۰۰ سو حج اور عمرے کا ثواب ملے گا۔ جو حضرتؐ کے ساتھ بجالائے گئے ہوں اور ہزار میں کے روزوں کا ثواب بھی حاصل ہوگا۔ نیز قیامت کے دین اس کا حشر جناب رسالتؐ آب صلی اللہ علیہ وسلم

اور آئمہ مخصوصین کے ساتھ ہوگا۔ اور خداوند عالم اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اگرچہ کہ وہ آسمان کے ستاروں، صحرائی ریت کے ذریعوں اور تمام درختوں کے پتوں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں! نیز وہ شخص قبر کے عذاب سے امان میں ہوگا۔ اس کی قبر میں بہشت کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا۔

جس حاجت کے لیے وہ یہ دعا پڑھے گا۔ انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اے ابن عباس! اگر ہمارے کسی دوست پر بلا اور مصیبت آئے تو اس دعا کو پڑھے، نجات حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بر امیر بان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ اعْنُصْنِي

اے خداوند عالم تو محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرم خداوند ا تو قریش کے دونوں خالم باطل معموروں

قُرَيْشَ وَجِبَتْهَا وَطَاغُوتَهَا وَإِفْكَهَا وَإِبْنَتَهَا الَّذِينَ

اور دونوں شیطاناں اور دونوں شریکوں اور ان دونوں کی بیٹیوں پر لعنت کر جنہوں نے تیرے حکم

خَالَفَا أَمْرَكَ وَأَنْكَرَا وَحَيَكَ وَجَحَدَا إِنْعَامَكَ وَ

کی خلاف ورزی کی تیری وحی کو پیٹھے دکھائی، تیری انعام کے منکر ہوئے، تیرے

عَصَمِيَارْسُولَكَ وَ قَلْبًا دِينَكَ وَ حَرَفًا كِتَابِكَ وَ أَحْبَابًا

رسول کی بات نہیں مانی، تیری دین کو پلٹ کر رکھ دیا، تیری کتاب کے تقاضوں کو پورا نہیں ہونے

أَعْدَّ أَئْكَ وَ مَجْدًا الْأَكْ وَ عَظَلًا أَحْكَامَكَ وَ أَبْطَلَا

دیا۔ تیرے دشمنوں سے دوستی کی تیری فتحوں کو محکرایا اور تیرے احکام کو معطل کیا اور تیرے فرانش

فَرَأَيْضَكَ وَ الْخَدَا فِي أَيَّاتِكَ وَ عَادَ يَا أُولَيَائِكَ وَ وَالَّيَا

کو باطل کیا اور تیری آیتوں میں الحاد کیا اور تیرے دشمنوں سے عداوت کی اور تیرے دشمنوں سے

أَعْدَّ أَئْكَ وَ خَرَبَا يَلَادَكَ وَ أَفْسَدَا عِبَادَكَ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمَا

محبت کی اور تیرے شہروں کو خراب کیا اور تیرے بندوں میں فساد پھیلا خداوند اتوان دشمنوں اور ان

وَ اَتَبَاعَهُمَا وَ اُولَيَاءَ هُنَّا وَ اَشْيَا عَهُمَا وَ هُبَّيِّهُمَا فَقَدْ

کی متابعت کرنے والوں اور ان کے دشمنوں اور ان کے بیرون اور ان کے مدگاروں پر لعنت کر

آخِرَبَا بَيْتَ النُّبُوَّةِ وَرَدَ مَا بَأْبَهَ وَ نَقْضَا سَقْفَةَ وَ الْحَقَا

کیونکہ انہوں نے خانہ نبوت کو تباہ کیا اور اس کا دروازہ بند کیا اور اس کی چھت کو توڑا دلا اور اس کے

سَمَاءَهُ يَأْرِضِهِ وَ عَالِيَهُ يَسَافِلِهِ وَ ظَاهِرَهُ يَبَاطِنِهِ

آسمان کو اس کی زمین سے اور اس کی بلندی کو اس کی پسندی سے اور اسکے ظاہر کو اس کے باطن سے ملا

وَ اسْتَأْصَلَا أَهْلَهُ وَ أَبَادَا أَنْصَارَهُ وَ قَتَلَا أَطْفَالَهُ وَ أَخْلَيَا

دیا اور اس (گھر) کے مکینوں کا استعمال کیا اور اسکے مدگاروں کو ہلاک کیا اور اس کے بچوں کو قتل

مِنْبَرَةٌ مِنْ وَصِيَّهُ وَ وَارِثٌ عَلَيْهِ وَ بَخْدًا إِمَامَتَهُ

کیا اور اس کے منبر کو اس کے وصی اور اس کے علم کے وارث سے خالی کیا اور اس کی امامت سے

وَأَشَرَّ كَإِبْرَاهِيمَ فَعَظِّلَهُ ذَنْبَهُمَا وَخَلَدُهُمَا فِي

الکار کیا اور ان دونوں نے اپنے پروردگار کا شریک بنایا لہذا تو انکے عذاب کو سخت کر اور ان

سَقَرَ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ لَا تُبْقِي وَلَا تَنْدِلُ

دونوں کو ہمیشہ دوزخ میں رکھا اور تو خوب جاتا ہے کہ دوزخ کیا ہے وہ کسی کو باتی نہیں رکھتا اور نہ

اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ يَعْتَهُمْ بِعَدَدِ كُلِّ مُنْكِرٍ أَتُؤْهُ وَحْقِيْقَةً أَخْفَوْهُ

چھوڑتا ہے۔ خداوندان پر لعنت کر ہر بڑی بات کے عوض میں جوان سے سرزد ہوئی ہو یعنی

وَمِنْبَرٌ عَلَوْهُ وَ مُؤْمِنٌ أَرْجُوْهُ وَ مُنَافِقٌ وَلَوْهُ وَ وَلِيْ

انھوں نے حق کو پوشیدہ کیا اور منبر پر چڑھے اور مومن کو تکلیف دی، اور منافق سے دوستی کی اور (خدا)

أَذْوَهُ وَ طَرِيْدٌ أَوَّهُ وَ صَادِقٌ طَرَدُوهُ

کے دوست کو اینہا ادی اور (رسول کے) طریقہ (دھنکائے ہوئے کو) واپس لائے اور خدا کے پیچے اور

وَ كَافِرٌ نَصَرُوهُ وَ إِمَامٌ قَهْرُوهُ وَ فَرِضٌ غَيْرُوهُ وَ أَثْرٌ

مغلص بندوں کو جلاوطن کیا اور کافر کی مدد کی اور امام کی بے حرمتی کی اور واجب میں تغیر کیا اور آثار

أَنْكَرُوهُ وَ شَرٌّ أَثْرُوهُ وَ دَمٌ أَرَاقُوهُ وَ حَيْزٌ بَدَلُوهُ وَ كُفْرٌ

کے مکر ہوئے اور شر کو اختیار کیا اور (محصول) کا خون بھایا اور خیر کو تبدیل کیا اور کافر کو

نَصَبُوُهُ وَ كِلْبُ دَلَّسُوُهُ وَ ارْبَثُ غَصَبُوُهُ وَ فِي إِقْتَطَعُوُهُ

قائم کیا اور جھوٹ اور (باطل) پراڑے رہے اور میراث پر (ناق) قابض ہوئے اور خراج کو منقطع

وَ سُخْتٍ أَكْلُوُهُ وَ خُمْسٍ إِسْتَحْلُوُهُ وَ بَاطِلٍ أَسَسُوُهُ وَ جَوْزٍ

کیا اور حرام سے اپنا پیٹ بھرا اور خس کو (اپنے لیے) حلال کیا اور باطل کی بنیاد قائم کی اور قلم و جوڑ

بَسْطُوُهُ وَ نِفَاقٍ أَسْرُوُهُ وَ غَدَرٍ أَصْمَرُوُهُ وَ ظُلْمٍ نَّشْرُوُهُ وَ

کو رنج کیا اور (دل میں) نفاق پوشیدہ رکھا اور کمر کو قلب میں چھپائے رکھا اور ظلم و تم کی اشاعت کی اور

وَ عَدِّ أَخْلَفُوُهُ وَ أَمَانَةً خَانُوُهُ وَ عَهْدٍ نَّقْضُوُهُ وَ حَلَالٍ

وعدوں کے خلاف عمل کیا اور امانت میں خیانت کی اور اپنے عہد کو توڑا اور (خدا اور رسول کے) حلال کو

حَرَمُوُهُ وَ حَرَامٍ أَحْلُوُهُ وَ بَطْنٍ فَتَقُوُهُ وَ جَنِينٍ

حرام کیا اور (خدا اور رسول کے) حرام کو حلال کیا اور (محصول) کے شکم پر (دردا زہ گرا کر) شکانت کیا اور

أَسْقُطُوُهُ وَ ضَلَعٍ دَقَوُهُ وَ صَلَكٍ مَّزَقُوُهُ

(محسن موصوم کا) حمل ساقط کیا اور (محصولہ عالم کے) پہلو کو خی کیا اور قبالت (جو وائد اشت فدک پر لکھا

وَ شَمَلٌ بَدَدُوُهُ وَ عَزِيزٌ آذَلُوُهُ وَ ذَلِيلٌ أَعْزُوُهُ وَ حَقٌّ

گیا تھا) پھاڑا والا اور جمعیت کو پر انندہ کیا اور معززین کی آبرویزی کی اور ذلیل کو عزیز کیا اور (حق دار

مَنْعُوُهُ وَ كِلْبُ دَلَّسُوُهُ وَ حُكْمٍ قَلْبُوُهُ وَ إِمَامٍ

کو (حق سے محروم کیا اور جھوٹ کو فریب کے ساتھ عمل میں لائے اور (خدا اور رسول کے) حکم کو بدل دیا اور

خَالِفُوهَا اللَّهُمَّ أَعْنَهُمَا بِعَدَدِ كُلِّ آيَةٍ

امام کی خالفت کی، پروردگار اجنب جن آئتوں کی آئینی حیثیت کو انہوں نے بدلا ہے ان کے اعداد و

حَرَقُوهَا وَفَرِيضَةٌ تَرْكُوهَا وَسُنْنَةٌ غَيَّرُوهَا وَأَحْكَامٍ

شارکے مطابق ان پر نفرین فرمادار جتنے راضی چھوڑے ہیں، جتنی سنتوں کو تبدیل کیا ہے، جو جواہام

عَظَلُوهَا وَرُسُوْهِ قَطَعُوهَا وَوَصِيَّةٌ بَدَلُوهَا وَأَمْوَالٍ

محلل کے ہیں، جن رسوم کو مٹایا ہے۔ جن صیتوں کو کچھ سے کچھ کر دیا، اور وہ امور جو

ضَيْغُوهَا وَبَيْنَةٌ نَكْثُوهَا وَشَهَادَاتٍ كَتَبُوهَا وَدَعْوَاءٌ

اکے ہاتھوں ضائع ہوئے، وہ بیت جس کے پڑھنے کی اڑائے وہ گواہیاں جو چھا گیں، نیز وہ دعوے

أَبْطَلُوهَا وَبَيْنَةٌ أَنْكَرُوهَا وَحِيلَةٌ أَخْدُلوهَا

جنس الصاف سے محروم کھا گیا، وہ ثبوت جنس قبول کرنے سے انکار کیا گیا اور وہ حیلے بھانے جو

وَخِيَانَةٌ أَوْرَدُوهَا وَعَلَيْتُمْ إِذْ تَقُولُونَهَا وَدَهَابٌ دَحْرَجُوهَا

ترانے گئے، وہ خیانت جو برلنی گئی اور پھر وہ پہاڑی جس پر یہ جان بھانے کے لیے چڑھ گئے،

وَأَزِيَافٍ لَزَمُوهَا اللَّهُمَّ أَعْنَهُمَا فِي مَكْنُونٍ

وہ مخفی راہیں جو انہوں نے بدیں نیز وہ کھوئے راستے جو انہوں نے اختیار کئے ان سب کے

السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ لَعْنًا كَثِيرًا أَبْدًا

برابر ان پر لعنت بیچ، بارالہا اپوشیدہ طور پر ظاہر ظاہر اور اعلانیہ طریقے سے ان پر نفرین کر بے

ذَلِكُمَا دَائِبًا سَرْمَدًا لَا نِقْطَاعَ لِأَمْدَهِ

ثمار لعنت۔ ابدی لعنت کا تاریخت! اور ہمیشہ باقی رہنے والی جس کی تعداد میں کبھی کبھی نہ ہوا وران

وَلَا نَفَادٌ لِعَدَدِهِ لَعْنَّا يَعُودُ أَوْلُهُ وَلَا يَنْقَطِعُ أُخْرُهُ لَهُمْ

پراس کی ترتیب کبھی ختم نہ ہو ایسی لعنت جو اذل سے شروع ہوا اور آخر کم منقطع نہ ہو۔ اور ان کے

وَلَا عُوَايْهُمْ وَأَنْصَارِهِمْ وَمُحْبِبِهِمْ وَمَوَالِيهِمْ

مدگاروں پر اور نصرت کرنے والوں پر اور دوستوں پر اور ان کے ہوا خواہوں پر اور فرمابندوں

وَالْمُسْلِمِينَ لَهُمْ وَالْمَأْتَلِينَ إِلَيْهِمْ وَالنَّاهِقِينَ

پر اور (چھر) ان کی طرف رفتہ کرنے والوں پر اور ان کے

إِلَيْهِمْ وَالنَّاهِضِينَ إِلَاجْنِحَتِهِمْ وَالْمُقْتَدِينَ بِكَلَّا

احتجاج پر ہم آواز ہونے والوں پر اور ان کی پیروی کرنے والوں کیسا تھا کھڑے ہونے والوں پر

مِهِمْ وَالْمُصَدِّقِينَ إِلَاحْكَامِهِمْ ۝ چار مرتبہ کہیے:

اور ان کے اقوال مانے والوں پر اور ان کے احکام کی تصدیق کرنے والوں پر

اللَّهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا يَسْتَغْيِثُ مِنْهُ أَهْلُ النَّارِ أَمِينَ

خدادنا تو ان پر ایسا عذاب نازل کر کر جس سے ال دوزخ فریاد کرنے لگیں۔ اے تمام عالموں

رَبَّ الْعَلَيْيِنَ پھر ۝ چار مرتبہ کہیے: اللَّهُمَّ اعْنَهُمْ بِجَهَنَّمَ

کے پر درگار میری یہ عاقیل کریں اے خدا تو ان سب پر لعنت کر۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاَغْنِنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ

خداوند اور رحمت نازل فرما محمد وآل محمد پر اور پھر مجھ کو اپنے حال کے ساتھ اپنے حرام سے بے نیاز

حَرَامِكَ وَأَعِذْنِي مِنَ الْفَقْرِرَتِ إِنِّي أَسْأَلُ وَظَلَمْتُ

فرما اور جاتی ہی سے مجھ کو پناہ دے پروردگار یقیناً میں نے برا کیا اور اپنے نفس پر حلم کیا میں اپنے

نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي وَهَا آتَا ذَانِينَ يَدِيْكَ فَعَلَّمْتُ

گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، اب میں تیرے سانے ہوں تو اپنے

لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ نَفْسِي لَكَ الْعُثْبَى لَا أَعُودُ فَإِنْ

لیے میرے نفس کی رضامندی قبول کر (کیونکہ) میری بازگشت تیری طرف ہے اور میں تیری

عُدُّتُ فَعُدْتُ عَلَيْكَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْعَفْوِ لَكَ بِقَضْبِكَ وَجُودِكَ

طرف پلٹوں کو تو مجھ پر رحم کر عنایت فرمائے خاص تیرا حصہ ہے اپنے نفل اور بخشش

وَمَغْفِرَتِكَ وَكَرِيمَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

اور مغفرت اور کرم کے ساتھ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور رحمت فرمائے

سَيِّدِ الْبَرِّ سَلِيمَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّلِيفِينَ

اللہ تھام انبیاء کے سید و سردار خاتم النبیین پر اور ان جناب کی پاک و پاکیزہ اور

الظَّاهِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

ظاہر اولاد پر اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

اولاد کو فرمانبردار بنانے کیلئے

اگر کسی کی اولاد نافرمان بردار ہے ماں باپ کی اطاعت نہیں کر رہے اور دین کے راستے سے بھے ہوئے ہیں تو ذمیل میں وی ہوئی آیت کو روزانہ تین دفعہ پڑھ کر پھونکیں
انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَبِّ أَوْزَعْنِيَ أَنْ أَشْكُرْ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِّدِيَ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضِيهِ وَأَصْلِحَ لِي فِي كُرْبَتِيٍّ إِلَيْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ⑯

(سورۃ الاحقاف آیت ۱۵)

میاں بیوی میں اختلاف دُور کرنے کیلئے

اگر میاں بیوی میں اختلاف ہے دونوں کی آپس میں محبت نہیں ہے تو ذمیل کی آیت کو مسلسل تین دن تک ۹۹ مرتبہ کسی مٹھاں پر ڈم کر کے کھلاوے۔ تو انشاء اللہ اختلاف دُور ہو جائے گا اور دونوں میں محبت پیدا ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمِنْ أَيْتَهُ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۲۱

(سورۃ روم آیت ۲۱)

نماز مغفرتِ والدین

ایک حدیث میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ والدین جب حیات ہوتے ہیں تو پہنچا ایک اور فرمانبردار ہوتا ہے، مگر ان کی موت کے بعد اپنی دینی و دنیاوی حقوق ادا نہیں کرتا اور ماں باپ کے واسطے طلب مغفرت نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ اس کو عاق لکھتا ہے اور پھر کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اولاد والدین کی زندگی میں نافرمان ہوتی ہے مگر ان کی وفات کے بعد ان کی طرف سے حقوق ادا کرتی ہے اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے والدین کا فرمانبردار اور نیکو کار لکھتا ہے پس ضروری ہے کہ اعمال صالح انجام دیں اور کم از کم ہر شب جمعہ مرحوم والدین کے لیے دور رکعت نماز مغفرت ضرور پڑھیں۔

نماز مغفرتِ والدین پڑھنے کا طریقہ

دور رکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور دس مرتبہ

رَبَّنَا أَغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

اور دوسرا رکعت میں ایک بار سورہ الحمد اور دس بار

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيْ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ یہ کہے: رَبِّ ارْجُمْهُمَا

كَمَا رَأَيْتُنِي صَغِيرًا

اللَّهُمَّ عَلَىٰ يَتَّسِعُ الْكَوْنُ
فَرَبِّ الْجِلَالِ وَلِمَكَ فَاطِمَةُ الرَّحْمَنِ
أَلْهَمَ الْأَوْلَيْنَ وَالْآخِرَةِ
إِنَّكَ عَلَىٰ إِيمَانِنَا مُّكَفِّرٌ

اے مالک الملک ذوالجلال والاکرام تجھے واسطہ ہے اپنے حبیب
کی بیٹی اپنے ولی کی زوجہ سردار ان جوانان جنت کی والدہ ام الحساب
حضرت زہرا سلام اللہ علیہا تمام مریضوں علی الخصوص ہماری
والدہ گرامی مزرات رضیہ سلطانہ بنت میر سید آغا حسین زیدی کوششاے
کاملہ محنت فرما اور اپنے بندوں کے حال پر بقدر تقدیق خانوادہ محنت
و طہارت ظفر کرم کر۔۔۔ آمین رب العالمین

خاکپائے دراصلیت

پسران و دختران (آغا محمد حسین حاذق)

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ مَتَابِعِ
بَيْتِنَا وَبَيْتِهِمْ يَا الْحَيُّوَاتِ إِنَّكَ لَجَبِيبُ الدَّعَوَاتِ
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اے خدا مفترت کرتام مومن اور مومنہ عورتوں اور مسلمان مردوں
اور مسلمان عورتوں کی جو زندہ ہیں اُنہیں سے جو مر پچے ہیں اے خدا ہم
میں اور ان میں بیکیوں کے ساتھ تابعت ظاہر کر اس لئے کہ تمام دعاویں
کا قبول کرنے والا ہے اور ویکل تو سب بیچرے اور بیکل توہی
قبول کرنے والا ہے۔

تاریخ گلشن 25 صفر ہجری طالیب 20 جولائی 2012ء (AJ)

